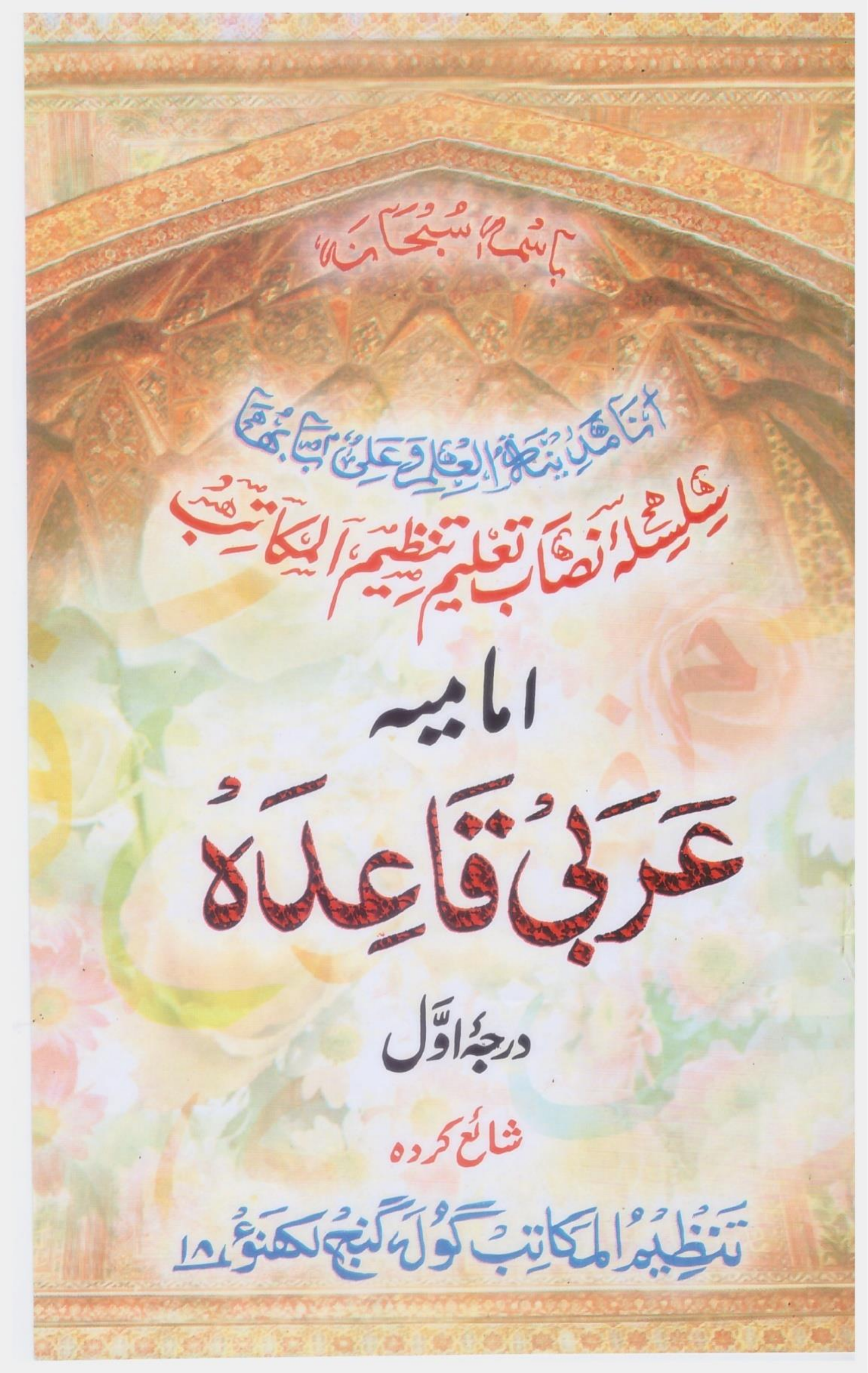
باسمہٖ سبحانہٗ
انا مدینۃ العلم و علیٌ بابہا
سلسلۂ نصاب تعلیم تنظیم المکاتب
امامیہ
عربی قاعدہ
درجۂ اوّل
شائع کردہ
تنظیم المکاتب گولہ گنج لکھنؤ ۱۸

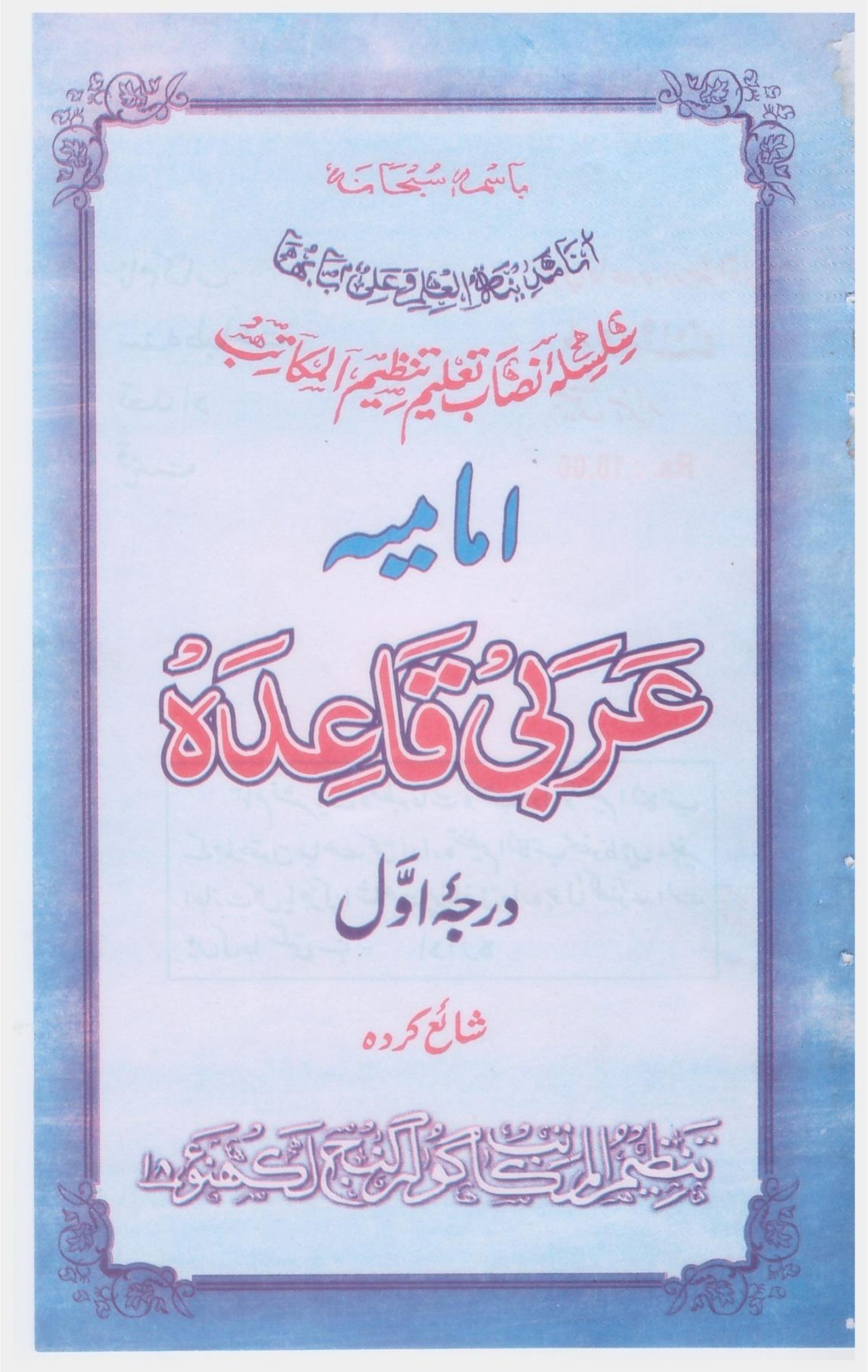

باسمہٖ سبحانہٗ

انا مدینۃ العلم و علی بابہا

سلسلہ نصاب تعلیم تنظیم المکاتب

امامیہ

عربی قاعدہ

درجۂ اوّل

شائع کردہ

تنظیم المکاتب گولہ گنج لکھنؤ ۱۸

نام کتاب	عربی قاعدہ درجۂ اوّل
سنہ طباعت	مارچ ۲۰۱۹ء
تعداد	بیس ۳۰ ہزار
قیمت	Rs. : 18.00

تمام نشریات و مطبوعات و کتب ادارہ تنظیم المکاتب کے جملہ حقوق طباعت بحق ادارہ تنظیم المکاتب محفوظ ہیں۔ بغیر اجازت کل یا جز کی اشاعت پر قانونی چارہ جوئی لکھنؤ عدالت میں کی جا سکتی ہے۔ ادارہ

باسمہٖ سبحانہٗ

عرضِ تنظیم

امامیہ عربی قاعدہ برائے درجۂ اوّل کا جدید ایڈیشن آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ اس کی تیاری میں ہندوستان کے علاوہ دیگر اسلامی ممالک میں رائج نصاب اور طریقۂ تعلیم کو بھی پیشِ نظر رکھا گیا ہے اور متعدد اہلِ فن سے مدد لی گئی ہے سبق میں جو چیز سکھائی گئی ہے اسے رنگین کر کے نمایاں کر دیا گیا ہے۔ آخری حصّہ میں درج دعا اور اسماء کے علاوہ اس قاعدہ میں موجود تمام الفاظ قرآن مجید سے ہی لئے گئے ہیں۔

رائج عربی قاعدوں کے مقابلہ اس قاعدہ میں آپ کو کچھ تبدیلیاں دکھائی دیں گی اور ہوسکتا ہے کہ کچھ اسباق سخت لگیں لیکن انشاء اللہ عربی قاعدہ اطفال واوّل کے بعد قرآن پڑھنا بہت آسان ہو جائے گا۔

مدرسین کرام سے گذارش ہے کہ مندرجہ ذیل باتوں کا ضرور لحاظ رکھیں۔

- ہر سبق سے متعلق ہدایت کو سبق سے پہلے درج کر دیا گیا ہے سبق پڑھاتے وقت ان ہدایات کو نظر انداز نہ فرمائیں۔

- عربی قاعدہ پڑھانے سے پہلے خود امامیہ قواعد تجوید برائے بالغان ضرور پڑھ لیں۔

- ذوقِ تعلیم و تدریس رکھنے والے تمام مومنین خصوصاً مدرسین کرام سے گذارش ہے کہ اس قاعدہ میں موجود ممکنہ نقائص اور پڑھاتے وقت درپیش دشواریوں کی طرف ہمیں متوجہ فرمائیں آپ کی تجاویز ہمارے لئے مشعلِ راہ ہیں۔

صفی حیدر
سکریٹری تنظیم المکاتب

سبق (۱)

الف مقصورہ

کبھی کبھی "واو" یا "ی" پر الف (کھڑا زبر) ہوتا ہے ایسی جگہ واو یا ی نہیں پڑھی جاتی صرف الف پڑھا جاتا ہے جیسے

عَلٰی = عَلَا   زَکٰوۃٌ = زَکَاۃٌ

نَصٰرٰی = نَصَارَا

مُوْسٰی   عِیْسٰی   اَعْلٰی

هُدٰی   فَاوٰی   طُوْبٰی

صَلٰوۃِ   عُقْبٰی   سَجٰی

مشق

سَعٰی قَلٰی قَضٰی

اُولٰی تَرۡضٰی بُشۡرٰی

نَصٰرٰی تَزَکّٰی تَصَدّٰی

تَوَلّٰی فَاَغۡنٰی فَنَادٰی

اَدۡرٰىكَ سَوّٰىهَا تَقۡوٰىهَا

دَعۡوٰىهُمۡ لَایَشۡقٰی فَتَلَقّٰی

سبق (۲)

مد

مد کی دو شکلیں ہوتی ہیں چھوٹا مد (~) اور بڑا مد (~~)
چھوٹے مد کو **چار حرکتوں** کے برابر اور بڑے مد کو **چھ حرکتوں** کے برابر کھینچنا چاہیئے ۔ رواں پڑھانے کے بعد ہجّے سے پڑھائیے مثلاً جَ الف مد جآ ہمزہ زبر ءَ جآءَ ۔

چھوٹا مد

یٰٓاٰدَمُ   فِیٓ اٰیّٖ   مَآ اَغْنٰی

وَلَآ اَنْتُمْ   اِنَّآ اَعْطَیْنٰکَ

مَآ اَدْرٰکَ   قَالُوْٓا اٰمَنَّا

بڑا مد

جَآءَ سُوْٓءٌ سَوَآءٌ

يَشَآءُ غُثَآءً ضَآلِّيْنَ

اِسْرَآئِيْلُ اَلْمَلٰٓئِكَةُ جَزَآئُهٗ

اَلْمَدَآئِنِ هٰٓؤُلَآءِ اٰبَآئِهِمْ

آٰلْئٰنَ مَنْ حَآجَّ

مشق

جَزَآءً   سَآئِلٌ   لَآ اُقْسِمُ

اَوْلِيَآءَ   يٰٓاَبَانَا   اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ

لَآ اَعْبُدُ   يٰٓاَبَتِ   لَوْلَآ اَنْ

مَآ اَعْبُدُ   مَاشَآءَ اللّٰهُ

اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ   وِعَآءِ اَخِيْهِ

فَلَا رَآدَّ   اُولٰٓئِكَ

اِلَى الْمَآءِ

سبق (۳)

ہمزۂ ساکن

الف پر جزم نہیں لکھا جاتا ۔ اگر جزم ہو تو وہ الف نہیں، ساکن ہمزہ ہے
ایسی جگہ الف کے بجائے، ہمزہ کی آواز پیدا ہوگی ۔

تَاْتِیْ	تَأْتِیْ
رَاْسِهٖ	رَأْسِهٖ
لَاتَاْخُذُهٗ	لَاتَاْمَنَّا
اَتَاْمُرُوْنَ	اِقْرَاْوَرَبُّكَ
تَاْتِیَكُمْ	یَاْلَمُوْنَ

هُوَفِیْ شَاْنٍ

سبق (۴)

ادغام

قرآن مجید میں بعض جگہوں پر پہلے والے حرف پر جزم اور بعد والے حرف پر تشدید ہوتی ہے۔ ایسی صورت میں جزم والا حرف نہیں پڑھا جائے گا۔ اسی طرح تنوین کے بعد اگر تشدید والا حرف ہو تو تنوین کا نون نہیں پڑھا جائے گا صرف تشدید والا حرف پڑھا جائے گا۔

اِرْكَبْ مَّعَنَا   اِرْكَمَّعَنَا

قَدْ تَّبَيَّنَ   قَتَّبَيَّنَ

نَخْلُقْكُّمْ   لَقَدْ تَّقَطَّعَ

اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا

اِذْ ظَّلَمُوْا   كَفَرَتْ طَّآئِفَةٌ

اِجْعَلْ لَّنَا

حِطَّةٌ نَّغْفِرْ   عَهَدًا نَّبَذَهٗ

سبق (۵)

قاعدہ یرملون

اگر نون ساکن یا تنوین کے بعد ی ۔ ر ۔ م ۔ ل ۔ و ۔ ن میں سے کوئی حرف آجائے تو وہ نون ساکن یا تنوین نہیں پڑھی جائے گی بلکہ یرملون والے حرف کو تشدید کے ساتھ پڑھا جائے گا۔ ہجے کرانے میں بھی نون یا تنوین کو شامل نہ کیا جائے گا۔

ادائیگی کے لحاظ سے یہ حروف دو طرح کے ہیں

۱۔ ل ر

۲۔ ی ۔ ن ۔ م ۔ و

(۱)

ر ل

ان دونوں حروف میں قاعدہ یرملون جاری کرتے وقت ن یا تنوین کی آواز بالکل ختم ہو جائے گی جیسے

مِنْ رَّبِّهٖ مِرَّبِّهٖ

مِنْ رِّزْقِ اللهِ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖ

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ　　ثَمَرَةٍ رِّزْقًا

يَكُنْ لَّهٗ　　يَكُلَّهٗ

اِنْ لَّمْ تَفْعَلُ　　مِّنْ لَّدُنَّا

رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ　　اٰيَةً لِّلنَّاسِ

سبق (٦)

قاعدہ یرملون

(۲)

ی ن م و (ینمو)

ان چاروں حروف میں یرملون کا قاعدہ جاری کرتے وقت ن یا تنوین کی آواز بالکل ختم نہیں ہوگی بلکہ انھیں غنہ کے ساتھ ادا کیا جائے گا۔

مَنْ يَّشْرِيْ　　مَنْ يُّوْقَ

خَيْرًا يَّرَهٗ　　عُسْرٍ يُّسْرًا

لَنْ نَّصْبِرَ　　مِنْ نَّاصِرِيْنَ

سُلْطَانًا نَّصِيْرًا　　طَلْعٌ نَّضِيْدٌ

مِنْ مِّصْرَ　　مِنْ مِّثْلِهٖ

حَنَانًا مِّنْ　　كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ

مِنْ وَّلِيٍّ　　اَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ

اِلٰهًا وَّاحِدًا　　مِنْ وَّرَقٍ

مِسْكِيْنًا وَّيَتِيْمًا وَّاَسِيْرًا

سبق (۷)

چھوٹی میم

نون ساکن یا تنوین کے بعد اگر "ب" آئے تو "ن" کو میم سے بدل کر پڑھانا چاہیئے۔ اسی لئے قرآن مجید میں ایسے مقامات پر چھوٹی سی میم لکھی ہوتی ہے۔ رواں پڑھانے میں بھی م پڑھائیں اور ہجے کرانے میں بھی م کے ساتھ ہجے کرائیں۔

مِنْ بَعْدِهِمْ	مِمْ بَعْدِهِمْ
سُنْبُلٰتٍ	سُمْبُلَاتٍ
اِذِانْبَعَثَ	اٰيٰتٍۢ بَيِّنَاتٍ
خَبِيْرًاۢ بَصِيْرًا	مِنْۢ بَقْلِهَا
شِقَاقٍۢ بَعِيْدٍ	بَصِيْرٌۢ بِمَا
وَاقِعٌۢ بِهِمْ	يَاْذُنِۢ بِهِ اللّٰهُ

اَمَدًاۢ بَعِيْدًا

سبق (٨)

نون قطنی

قرآن مجید میں بعض مقامات پر دو لفظوں کے درمیان چھوٹا سا **نون** لکھا ہوتا ہے اُسے **نون قطنی** کہتے ہیں۔ رواں پڑھانے اور ہجے کرانے میں اُسے باقاعدہ **نون** پڑھایا جائے۔ **یہ نون ہمیشہ زیر کے ساتھ پڑھا جاتا ہے**۔ نون قطنی سے پہلے **الف** ہو تو **الف نہیں پڑھا جائے گا**۔

خَيْرَنِ الْوَصِيَّةُ	خَيْرَنِ لْوَصِيَّةُ
نُوْحُنِ ابْنَهٗ	نُوْحُنِ بْنَهٗ
اَلِيْمَنِ الَّذِيْ	قَوْمَانِ اللّٰهُ
يَوْمَئِذِنِ الْمَسَاقُ	شَيْبَنِ السَّمَآءُ
مُرِيْبِنِ الَّذِيْ	شَيْئَنِ اتَّخَذَ
قَدِيْرُنِ الَّذِيْ	يَوْمَئِذِنِ الْحَقُّ

سبق (۹)

الف لام

بعض الفاظ کے شروع میں الف لام لکھا ہوتا ہے۔ ایسے الفاظ کو پہلے والے لفظ سے ملا کر پڑھنے کی صورت میں الف لام نہیں پڑھے جاتے۔

البتہ اگر لام پر جزم یا تشدید ہو تو صرف الف نہیں پڑھا جائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَعَ الرَّاكِعِيْنَ　　　مِنَ السَّمَآءِ

عَنْكُمُ الرِّجْسَ

مِنَ الثَّمَرَاتِ　　　يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ

يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ

مَعَ الصّٰدِقِیْنَ مِنَ النَّاسِ

مَالِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ

لَیْلَةُ الْقَدْرِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

اَھْلَ الْبَیْتِ

اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِی الْقُرْبٰی

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ

فِی الْاَرْضِ

سبق (۱۰)

"الف" جو پڑھا نہیں جاتا (ا)

لفظ کے آخر میں "واو ساکن" ہو اور اس کے بعد "الف" لکھا ہو تو یہ الف پڑھا نہیں جاتا ہے۔

کُلُوْا　　اِنْتَهُوْا　　ذُوْقُوْا

اِنْطَلِقُوْا　　كُوْنُوْا　　فَاغْسِلُوْا

لَاتُلْقُوْا　　لِتَسْكُنُوْا　　لَاتَكُوْنُوْا

لِيَكْفُرُوْا

"الف" جو پڑھا نہیں جاتا (۲)

بعض الفاظ کے شروع میں الف ہوتا ہے اور اس پر کوئی حرکت نہیں ہوتی اس لفظ کو پہلے والے لفظ سے ملا کر پڑھنے کی صورت میں الف نہیں پڑھا جاتا۔

وَادْعُوْا فَاتَّقُوْا وَارْكَعُوْا

وَاجْتَنِبُوْا لَهُمُ اسْكُنُوْا

وَاعْبُدُوْا وَالَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا

فَاسْتَكْبَرُوْا اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى

يَا قَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا

سبق (۱۱)

وہ حروف جو پڑھے نہیں جاتے (۱)

قرآن مجید میں بعض حروف صرف لکھے جاتے ہیں پڑھے نہیں جاتے۔

۱۔ اَنَا کا دوسرا الف کہ اسے اَنَ پڑھا جائے گا۔

۲۔ اُولٰٓئِكَ، اُولُوْ، اُولِیْ کی واو۔ کہ ان الفاظ کو اُلٰٓئِكَ، اُلُوْ، اُلِیْ پڑھا جائے گا۔

اُلٰٓئِكَ	اُولٰٓئِكَ
اُلُوْ	اُولُوْ
اُلِیْ	اُولِیْ
اَنَا رَبُّكُمْ	وَمَآ اَنَا

وَلَآ اَنَا عَابِدٌ

اُولُوا الْاَلْبَابِ اُولُوا الْعِلْمِ

اُولِی قُربیٰ لِاُولِی الْاَبْصَارِ

اُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ

اُولٰٓئِکَ اَصْحَابُ الْجَنَّۃِ

سبق (۱۲)

وہ حروف جو پڑھے نہیں جاتے (۲)

جن الفاظ کے آخر میں واؤ یا الف یا ی ہو اور بعد والے حرف پر جزم یا تشدید ہو تو ان الفاظ کے واؤ، الف، ی کو نہیں پڑھا جائے گا —— ان حروف کی پہچان یہ ہے کہ ان پر کوئی حرکت یا علامت نہیں بنی ہوتی۔

مَا الْحَاۤقَّةُ	مَلْحَاۤقَّةُ
مَا الطَّارِقُ	مَطَّارِقُ
ذُو الْفَضْلِ	ذُلْفَضْلِ
ذُو الرَّحْمَةِ	ذُرَّحْمَةِ
ذِی الْقُرْبٰی	ذِلْقُرْبٰی
فِی السَّمٰوٰتِ	فِسَّمٰوٰتِ

قَالُوا ادْعُ فِي الْقِصَاصِ

فِي الْقُرْاٰنِ اٰتُوا الزَّكٰوةَ

قَالُوا رَبُّنَا اللّٰهُ

سبق (۱۳)

قرآنی رسم الخط

گذشتہ اسباق میں بیان شدہ حروف کے علاوہ بھی قرآن مجید میں بعض حروف لکھے جاتے ہیں لیکن پڑھے نہیں جاتے - یہاں چند ایسے الفاظ دیئے جا رہے ہیں جن میں یہ حروف موجود ہیں - قرآن مجید پڑھتے وقت ان کا خیال رکھنا چاہیے جو حروف پڑھے نہیں جاتے ان پر یہ نشان ( ) لگا دیا گیا ہے -

پڑھنے کا طریقہ	لکھنے کا طریقہ
اَفَئِنْ مَّاتَ	اَفَاۡئِنْ مَّاتَ
لَاِلَ اللّٰهِ	لَاۡاِلَى اللّٰهِ
مَلَئِهٖ	مَلَاۡئِهٖ

لَا۟اَوْضَعُوْا — لَاَوْضَعُوْا

مَلَا۟ئِهِمْ — مَلَئِهِمْ

ثَمُوْدَا۟ — ثَمُوْدَ

لَنْ نَّدْعُوَا۟ — لَنْ نَّدْعُوَ

بِشَا۟یْءٍ — بِشَیْءٍ

لٰكِنَّا۟ هُوَ — لٰكِنَّ هُوَ

اَفَا۟ئِنْ مِّتَّ — أَفَئِنْ مِّتَّ

لَا۟اَذْبَحَنَّهٗ — لَاَذْبَحَنَّهٗ

لِيَرْبُوَا۟ — لِيَرْبُوَ

اَطَعْنَا الرَّسُوْلَا	اَطَعْنَ رَّسُوْلَ
فَاَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَا	فَاَضَلُّوْنَ سَّبِيْل
لَا اِلَى الْجَحِيْمِ	لَاِلَلْجَحِيْمِ
لٰكِنْ لِّيَبْلُوْا	لٰكِنْ لِّيَبْلُوْ
نَبْلُوْا	نَبْلُوْ
لَا اَنْتُمْ	لَاَنْتُمْ
سَلَاسِلَا	سَلَاسِل
قَوَارِيْرَا	قَوَارِيْر
سَاُوْرِيْكُمْ	سَارِيْكُمْ

لَاُوَصَلِّبَنَّكُمْ   لَاُصَلِّبَنَّكُمْ

نَبَاْئِ الْمُرْسَلِيْنَ   نَبَءِ الْمُرْسَلِيْنَ

وَجِاْىْءَ   وَجِيْءَ

لِتَتْلُوْاْ   لِتَتْلُوْ

سبق (۱۴)

حروفِ مُقَطَّعات

قرآن مجید میں بعض سوروں سے پہلے مفرد حروف لکھے ہوئے ہیں جنھیں مقطعات کہتے ہیں۔ انھیں جس طرح پڑھنا چاہیے نیچے لکھ دیا گیا ہے۔

صٓ صَادْ	قٓ قَافْ	نٓ نُوْنْ	حٰمٓ حَامِیْمْ
یٰسٓ یَاسِیْنْ	طٰهٰ طَاهَا	طٰسٓ طَاسِیْنْ	
الٓمٓ اَلِفْ لَآمْ مِّیْمْ	الٓرٰ اَلِفْ لَآمْ رَا	الٓمٓرٰ اَلِفْ لَآمْ مِّیْمْ رَا	
عٓسٓقٓ عَیْنْ سِیْنْ قَافْ	طٰسٓمٓ طَاسِیْمْ مِّیْمْ	الٓمٓصٓ اَلِفْ لَآمْ مِّیْمْ صَادْ	

کٓهٰیٰعٓصٓ
کَافْ هَا یَا عَیْنْ صَادْ

سبق (۱۵)

وقف کا طریقہ

قرآن مجید کی تلاوت میں آیات کو ملا کر پڑھنے یا وقف کرنے کی مختلف علامتیں ہیں۔ وقف کرنے کی صورت میں الفاظ کی ادائیگی مندرجہ ذیل طریقوں سے ہوتی ہے۔

۱۔ جس لفظ کے بعد آیت ○ ہو اور اس کا آخری حرف ساکن ہو تو ساکن ہی رہے گا جیسے

لَمْ يُوْلَدْ کو لَمْ يُوْلَدْ

وَانْحَرْ کو وَانْحَرْ

فَحَدِّثْ کو فَحَدِّثْ ہی پڑھا جائے گا

۲۔ کسی حرف پر زبر، زیر، پیش ہو یا دو زبر، دو پیش ہوں تو وقف کی صورت میں آخری حرف ساکن ہو جائے گا جیسے

صَابِرِيْنَ کو صَابِرِيْنْ

بِالْعِبَادِ کو بِالْعِبَادْ

اَلْعَلِيْمُ کو اَلْعَلِيْمْ

اَحَدٌ کو اَحَدْ

مُسْتَقِیْمٍ کو مُسْتَقِیْمْ پڑھا جائے گا۔

۳۔ آخری حرف پر دو زبر ہوں تو وقف کی صورت میں تنوین کے نون کی جگہ الف پڑھا جائے گا جیسے

نَصِیْرًا کو نَصِیْرَا

عَظِیْمًا کو عَظِیْمَا

پڑھیں گے۔

۴۔ حرف کے آخر میں الف ہو تو الف ہی پڑھا جائے گا جیسے

وَكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا کو زَكَرِيَّا

پڑھیں گے

۵۔ آخری حرف ۂ یا ہٖ ہو تو وقف کرنے کی صورت میں ہ کو ساکن پڑھیں گے جیسے

لَهٗ کو لَهْ

رَبَّهٗ کو رَبَّهْ

بِهٖ کو بِهْ

پڑھیں گے۔

۶۔ گول ت (ة) وقف کی صورت میں (ہ) سے بدل جائے گی

جیسے

اَلْجَنَّةِ کو اَلْجَنَّہْ

آیَاتٌ کو آیَہْ

تَذْکِرَةٌ کو تَذْکِرَہْ

پڑھیں گے۔

۷۔ نون قطنی سے پہلے آیت ہو اور اُس آیت پر وقف کرنا ہو تو نون قطنی نہ پڑھا جائے گا بلکہ بعد والے حرف کو حرکت دیدی جائے گی جیسے

قَدِیْرُنِ ۝ الَّذِیْ کو قَدِیْرُ ۝ اَلَّذِیْ پڑھیں گے۔

۸۔ جن الفاظ کے بعد آیت پر لا ہے اس کو دونوں طرح پڑھا یا جائے۔ یعنی وقف کے ساتھ بھی اور وصل کے ساتھ بھی

فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۝ لا

وَاِلٰی رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝ ع

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۝ لا

وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ۝ فَيَقُولُ رَبِّيٓ أَكْرَمَنِ ۝

وَالْفَجْرِ ۝ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ۝

وَلَا يُوثِقُ وَثَاقَهُۥٓ أَحَدٌ ۝

وَجَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ۝

إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ خَيْرًا يَّرَهُۥ ۝

بَلْ يُرِيدُ الْإِنسَانُ لِيَفْجُرَ أَمَامَهُۥ ۝

لَا تُحَرِّكْ بِهِۦ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِۦٓ ۝

قَدْ أَفْلَحَ مَن زَكَّىٰهَا ۝

وَمِنكُم مَّن يُرِيدُ الْآخِرَةَ ۝

أُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۝ ط

يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ۝ ط

مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝ ج

رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۝ ج

فَتَاْتِيَهُمْ بِاٰيَةٍ ط كَلَّآ اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ۝ ج

مُخْتَالًا فَخُوْرًا ۝ نِ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ

عَذَابًا اَلِيْمًا ۝ نِ الَّذِيْنَ

اِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰى ۝

وَاِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى ۝

سبق (١٦)

اللہ کے نام

اسمائے حُسنٰی

اَلرَّحْمٰنُ	اَلرَّحِيْمُ	اَلْمَلِكُ	اَلْقُدُّوْسُ
اَلسَّلَامُ	اَلْمُؤْمِنُ	اَلْمُهَيْمِنُ	اَلْعَزِيْزُ
اَلْجَبَّارُ	اَلْمُتَكَبِّرُ	اَلْخَالِقُ	اَلْبَارِئُ
اَلْمُصَوِّرُ	اَلْغَفَّارُ	اَلْقَهَّارُ	اَلْوَهَّابُ
اَلرَّزَّاقُ	اَلْفَتَّاحُ	اَلْعَلِيْمُ	اَلْقَابِضُ
اَلْبَاسِطُ	اَلْخَافِضُ	اَلرَّافِعُ	اَلْمُعِزُّ
اَلْمُذِلُّ	اَلسَّمِيْعُ	اَلْبَصِيْرُ	اَلْحَكَمُ
اَلْعَدْلُ	اَللَّطِيْفُ	اَلْخَبِيْرُ	اَلْحَلِيْمُ
اَلْعَظِيْمُ	اَلْغَفُوْرُ	اَلشَّكُوْرُ	اَلْعَلِيُّ
اَلْكَبِيْرُ	اَلْحَفِيْظُ	اَلْمُقِيْتُ	اَلْحَسِيْبُ
اَلْجَلِيْلُ	اَلْكَرِيْمُ	اَلرَّقِيْبُ	اَلْمُجِيْبُ
اَلْوَاسِعُ	اَلْحَكِيْمُ	اَلْوَدُوْدُ	اَلْمَجِيْدُ

اَلْبَاعِثُ	اَلشَّهِيْدُ	اَلْحَقُّ	اَلْوَكِيْلُ
اَلْقَوِيُّ	اَلْمَتِيْنُ	اَلْوَلِيُّ	اَلْحَمِيْدُ
اَلْمُحْصِيْ	اَلْمُبْدِئُ	اَلْمُعِيْدُ	اَلْمُحْيِيْ
اَلْمُمِيْتُ	اَلْحَيُّ	اَلْقَيُّوْمُ	اَلْوَاجِدُ
اَلْمَاجِدُ	اَلْوَاحِدُ	اَلْاَحَدُ	اَلصَّمَدُ
اَلْقَادِرُ	اَلْمُقْتَدِرُ	اَلْمُقَدِّمُ	اَلْمُؤَخِّرُ
اَلْاَوَّلُ	اَلْاٰخِرُ	اَلظَّاهِرُ	اَلْبَاطِنُ
اَلْوَالِيْ	اَلْمُتَعَالِيْ	اَلْبَرُّ	اَلتَّوَّابُ
اَلْمُنْتَقِمُ	اَلْعَفُوُّ	اَلرَّءُوْفُ	مَالِكُ الْمُلْكِ
ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ	اَلْمُقْسِطُ	اَلْجَامِعُ	
اَلْغَنِيُّ	اَلْمُغْنِيْ	اَلْمُعْطِيْ	اَلْمَانِعُ
اَلضَّارُّ	اَلنَّافِعُ	اَلنُّوْرُ	اَلْهَادِيْ
اَلْبَدِيْعُ	اَلْبَاقِيْ	اَلْوَارِثُ	اَلرَّشِيْدُ
	اَلشَّكُوْرُ	اَلصَّبُوْرُ	

سبق (۱۷)

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام

مُحَمَّدٌ	اَحْمَدُ	حَامِدٌ	مَحْمُوْدٌ
بَشِیْرٌ	نَذِیْرٌ	طٰہٰ	یٰسٓ
مُزَّمِّلٌ	مُدَّثِّرٌ	حَبِیْبٌ	مُصْطَفٰی
اَمِیْنٌ	صَادِقٌ	اُمِّیٌّ	اَلْهَادِی
شَفِیْعٌ	حَاشِرٌ	عَاقِبٌ	شَهِیْدٌ

سبق (۱۸)

حضرت علی علیہ السّلام کے نام

عَلِیٌّ	مُرتَضیٰ	حَیدَرٌ	کَرّارٌ
اَمِیرُالمُؤمِنِینَ		اَبُوالحَسَنِ	اَبُوتُرابٍ
وَلِیٌّ	وَصِیٌّ	مَولیٰ	اَسَدُاللّٰہِ
صِدِّیقٌ	فارُوقٌ	السّاقِی	اِیلِیاٌ
الصَّفِیُّ	حُجَّةُ اللّٰہِ	نَفسُ اللّٰہِ	یَدُ اللّٰہِ

قَسِیمُ الجَنَّةِ وَ النّارِ

سبق (١٩)

حضرت فاطمہ علیہا السّلام کے نام

فَاطِمَةُ	زَهْرَآءُ	عَذْرَآءُ
بَتُوْلُ	مَعْصُوْمَةُ	شَفِيْعَةُ
رَاضِيَةُ	مَرْضِيَّةُ	مُحَدَّثَةُ
حَوْرَآءُ	سَيِّدَةُ	اُمُّ الْحَسَنِ
طَاهِرَةُ	مُطَهَّرَةُ	زَكِيَّةُ
	اُمُّ اَبِيْهَا	

حضرت امام حسن علیہ السّلام کے نام

حَسَنُ	شَبَّرُ	مُجْتَبٰی	تَقِیُّ

زَکِیؑ	وَلِیؑ	نَقِیؑ	سَیِّدؑ
سِبطؑ	اَبُومُحَمَّدؑ	نَاصِحؑ	اَمِینؑ

سبق (۲۰)

حضرت امام حسین علیہ السّلام کے نام

حُسَینؑ	شُبَیرؑ	شَہِیدؑ	مَظلُومؑ
اَبُوعَبدِاللهؑ	طَیِّبؑ	سِبطؑ	رَشِیدؑ
وَفِیؑ	مُبَارَکؑ	سَیِّدُالشُّہَدَاؑ	نَفسِ مُطمَئِنَّہؑ

حضرت امام زین العابدین علیہ السّلام کے نام

عَلِیؑ	زَینُ العَابِدِینؑ	سَیِّدُ الصَّابِرِینؑ

سَیِّدُالسَّاجِدِیْنَ ع	سَجَّادٌ ع	عَابِدٌ ع
اَبُومُحَمَّدٍ ع	سَیِّدُالعَابِدِیْنَ ع	خَاشِعٌ ع

سبق (۲۱)

حضرت امام محمد باقر علیہ السّلام کے نام

مُحَمَّدٌ ع	بَاقِرٌ ع	شَاکِرٌ ع
اَلْهَادِی ع	اَبُوجَعْفَرٍ ع	

حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام کے نام

جَعْفَرٌ ع	صَادِقٌ ع	اَبُوعَبْدِاللہِ ع
طَاهِرٌ ع	صَابِرٌ ع	فَاضِلٌ ع

سبق (۲۲)

حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السّلام کے نام

مُوسیٰ ؑ	کَاظِمُ ؑ	اَبُوالحَسَنِ ؑ
صَالِحُ ؑ	اَمِینُ ؑ	صَابِرُ ؑ

حضرت امام علی رضا علیہ السّلام کے نام

عَلِیٌّ ؑ	اَلرِّضَا ؑ	اَبُوالحَسَنِ ؑ
صَابِرُ ؑ	زَکِیٌّ ؑ	وَلِیٌّ ؑ

حضرت امام محمد تقی علیہ السّلام کے نام

مُحَمَّدُ ؑ	تَقِیٌّ ؑ	جَوَادُ ؑ	قَانِعُ ؑ

عَالِمُ ؑ	مُرتَضیٰ ؑ	اَبُوجَعفَرِ ؑ

حضرت امام علی نقی علیہ السّلام کے نام			
عَلیؑ	نَقیؑ	اَبُوالحَسَنؑ	اَلہَادِیؑ
نَاصِحؑ	فَقِیہؑ	اَمِینؑ	طَیِّبؑ
حضرت امام حسن عسکری علیہ السّلام کے نام			
حَسَنؑ	عَسکَریؑ	اَبُومُحَمّدؑ	
	اَلخَالِصؑ	اَلسِّرَاجؑ	
حضرت امام مہدی عجل اللہ فرجہ کے نام			
مُحَمّدؑ	اَبُوالقَاسِمؑ	اَلحُجَّۃؑ	اَلمَہدِیؑ
اَلقَائِمؑ	اَلمُنتَظَرؑ	صَاحِبُ الزَّمَانؑ	
اَلخَلَفُ الصَّالِحؑ	صَاحِبُ الاَمرؑ	صَاحِبُ العَصرؑ	

سبق (۲۷)

دعا بعد اذان

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ قَلْبِیْ بَآرًّا وَّعَیْشِیْ

قَآرًّا وَّعَمَلِیْ سَآرًّا وَّرِزْقِیْ دَآرًّا وَّ

اَوْلَادِیْ اَبْرَارًا وَّاجْعَلْ لِّیْ عِنْدَ قَبْرِ

نَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ

وَسَلَّمَ مُسْتَقَرًّا وَّقَرَارًا بِرَحْمَتِكَ

یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

TANZEEMUL MAKATIB
Golaganj, Lucknow-18 INDIA
Phone: 0522-4080918, 9044065985
Email: makatib.makatib@gmail.com

باسمہ سبحانہ

انا مدینۃ العلم وعلی بابہا

سلسلۂ نصاب تعلیم تنظیم المکاتب

امامیہ

عربی قاعدہ

درجۂ اوّل

شائع کردہ

تنظیم المکاتب گولہ گنج لکھنؤ ۱۸

نام کتاب	عربی قاعدہ درجۂ اوّل
سنہ طباعت	مارچ ۲۰۱۹ء
تعداد	بیس۳۰ ہزار
قیمت	Rs. : 18.00

تمام نشریات ومطبوعات وکتب ادارہ تنظیم المکاتب کے جملہ حقوق طباعت بحق ادارہ تنظیم المکاتب محفوظ ہیں۔ بغیر اجازت کل یا جز کی اشاعت پر قانونی چارہ جوئی لکھنؤ عدالت میں کی جا سکتی ہے۔ ادارہ

باسمہٖ سبحانہٗ

عرضِ تنظیم

امامیہ عربی قاعدہ برائے درجۂ اوّل کا جدید ایڈیشن آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ اس کی تیاری میں ہندوستان کے علاوہ دیگر اسلامی ممالک میں رائج نصاب اور طریقۂ تعلیم کو بھی پیش نظر رکھا گیا ہے اور متعدد اہل فن سے مدد لی گئی ہے سبق میں جو چیز سکھائی گئی ہے اسے رنگین کر کے نمایاں کر دیا گیا ہے۔ آخری حصّہ میں درج دعا اور اسماء کے علاوہ اس قاعدہ میں موجود تمام الفاظ قرآن مجید سے ہی لئے گئے ہیں۔

رائج عربی قاعدوں کے مقابلہ اس قاعدہ میں آپ کو کچھ تبدیلیاں دکھائی دیں گی اور ہو سکتا ہے کہ کچھ اسباق سخت لگیں لیکن انشاء اللہ عربی قاعدہ اطفال واوّل کے بعد قرآن پڑھنا بہت آسان ہو جائے گا۔

مدرسین کرام سے گذارش ہے کہ مندرجہ ذیل باتوں کا ضرور لحاظ رکھیں۔

- ہر سبق سے متعلق ہدایت کو سبق سے پہلے درج کر دیا گیا ہے سبق پڑھاتے وقت ان ہدایات کو نظر انداز نہ فرمائیں۔

- عربی قاعدہ پڑھانے سے پہلے خود امامیہ قواعد تجوید برائے بالغان ضرور پڑھ لیں۔

- ذوق تعلیم و تدریس رکھنے والے تمام مومنین خصوصًا مدرسین کرام سے گذارش ہے کہ اس قاعدہ میں موجود ممکنہ نقائص اور پڑھاتے وقت درپیش دشواریوں کی طرف ہمیں متوجہ فرمائیں آپ کی تجاویز ہمارے لئے مشعلِ راہ ہیں۔

صفی حیدر
سکریٹری تنظیم المکاتب

سبق (۱)

الف مقصورہ

کبھی کبھی "واو" یا "ی" پر الف (کھڑا زبر) ہوتا ہے ایسی جگہ واو یا ی نہیں پڑھی جاتی صرف الف پڑھا جاتا ہے جیسے

عَلٰی = عَلَا   زَکٰوۃٌ = زَکَاۃٌ

نَصٰرٰی = نَصَارَا

مُوسٰی   عِیسٰی   اَعْلٰی

هُدٰی   فَاوٰی   طُوبٰی

صَلٰوۃِ   عُقْبٰی   سَجٰی

مشق

سَعٰى	قَلٰى	قَضٰى
اُوْلٰى	تَرْضٰى	بُشْرٰى
نَصٰرٰى	تَزَكّٰى	تَصَدّٰى
تَوَلّٰى	فَاَغْنٰى	فَنَادٰى
اَدْرٰىكَ	سَوّٰهَا	تَقْوٰهَا
دَعْوٰهُمْ	لَايَشْقٰى	فَتَلَقّٰى

سبق (۲)

مد

مد کی دو شکلیں ہوتی ہیں چھوٹا مد (~) اور بڑا مد (‿) چھوٹے مد کو چار حرکتوں کے برابر اور بڑے مد کو چھ حرکتوں کے برابر کھینچنا چاہیئے۔ رواں پڑھانے کے بعد ہجّے سے پڑھائیے مثلاً جَآ ج الف مد جا ہمزہ زبر ءَ جَآءَ۔

چھوٹا مد

يٰۤاٰدَمُ   بِآيِّ   مَآاَغْنٰی

وَلَآاَنْتُمْ   اِنَّآاَعْطَيْنٰكَ

مَآاَدْرٰكَ   قَالُوْٓااٰمَنَّا

بڑا مد

جَآءَ سُوْٓءُ سَوَآءُ

يَشَآءُ غُثَآءً ضَآلِّيْنَ

اِسْرَآءِيْلُ اَلْمَلٰٓئِكَةُ جَزَآؤُهٗ

اَلْمَدَآئِنِ هٰٓؤُلَآءِ اٰبَآئِهِمْ

اٰلْـٰٔنَ مَنْ حَآجَّ

مشق

جَزَآءً   سَآئِلٌ   لَآ اُقْسِمُ

اَوْلِيَآءَ   يٰٓاَبَانَا   اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ

لَآ اَعْبُدُ   يٰٓاَبَتِ   لَوْلَآ اَنْ

مَآ اَعْبُدُ   مَاشَآءَ اللّٰهُ

اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ   وِعَآءِ اَخِيْهِ

فَلَا رَآدَّ   اُولٰٓئِكَ

اِلَى الْمَآءِ

سبق (٣)

ہمزہ ساکن

الف پر جزم نہیں لکھا جاتا ۔ اگر جزم ہو تو وہ الف نہیں، ساکن ہمزہ ہے
ایسی جگہ الف کے بجائے، ہمزہ کی آواز پیدا ہوگی ۔

تَاْتِیْ	تَأْتِیْ
رَاْسِهٖ	رَأْسِهٖ
لَا تَاْخُذُهٗ	لَا تَاْمَنَّا
اَتَاْمُرُوْنَ	اِقْرَاْ وَرَبُّكَ
تَاْتِيَكُمْ	يَاْلَمُوْنَ

هُوَ فِیْ شَاْنٍ

سبق (۴)

ادغام

قرآن مجید میں بعض جگہوں پر پہلے والے حرف پر جزم اور بعد والے حرف پر تشدید ہوتی ہے۔ ایسی صورت میں جزم والا حرف نہیں پڑھا جائے گا۔ اسی طرح تنوین کے بعد اگر تشدید والا حرف ہو تو تنوین کا نون نہیں پڑھا جائے گا صرف تشدید والا حرف پڑھا جائے گا۔

اِرْكَبْ مَّعَنَا   اِرْكَمَّعَنَا

قَدْ تَّبَيَّنَ   قَتَّبَيَّنَ

نَخْلُقْكُّمْ   لَقَدْ تَّقَطَّعَ

اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا

اِذْ ظَّلَمُوْا   كَفَرَتْ طَّآئِفَةٌ

اِجْعَلْ لَّنَا

حِطَّةٌ نَّغْفِرْ   عَهْدًا نَّبَذَهٗ

سبق (۵)

قاعدہ یرملون

اگر نون ساکن یا تنوین کے بعد ی۔ ر۔ م۔ ل۔ و۔ ن میں سے کوئی حرف آجائے تو وہ نون ساکن یا تنوین نہیں پڑھی جائے گی بلکہ یرملون والے حرف کو تشدید کے ساتھ پڑھا جائے گا۔ ہجے کرانے میں بھی نون یا تنوین کو شامل نہ کیا جائے گا۔

ادائیگی کے لحاظ سے یہ حروف دو طرح کے ہیں

۱۔ ر۔ ل

۲۔ ی۔ ن۔ م۔ و

(۱)

ر ل

ان دونوں حروف میں قاعدہ یرملون جاری کرتے وقت ن یا تنوین کی آواز بالکل ختم ہو جائے گی جیسے

مِنْ رَّبِّهٖ   مِّرَّبِّهٖ

مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ   مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖ

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ | ثَمَرَةٍ رِّزْقًا

يَكُنْ لَّهٗ | يَكُ لَّهٗ

اِنْ لَّمْ تَفْعَلُ | مِّنْ لَّدُنَّا

رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ | اٰيَةً لِّلنَّاسِ

سبق (٦)

قاعدہ یرملون

(٢)

ی ن م و (یَنمُو)

ان چاروں حروف میں یرملون کا قاعدہ جاری کرتے وقت ن یا تنوین کی آواز بالکل ختم نہیں ہوگی بلکہ انھیں غنہ کے ساتھ ادا کیا جائے گا۔

مَنْ يَّشْرِىْ   مَنْ يُّوْق

خَيْرًا يَّرَهٗ   عُسْرٍ يُّسْرًا

لَنْ نَّصْبِرَ   مِنْ نَّاصِرِيْنَ

سُلْطَانًا نَّصِيْرًا   طَلْعٌ نَّضِيْدٌ

مِنْ مِّصْرَ   مِنْ مِّثْلِهٖ

حَنَانًا مِّنْ   كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ

مِنْ وَّلِيٍّ   اَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ

اِلٰهًا وَّاحِدًا   مِنْ وَّرَقٍ

مِسْكِيْنًا وَّيَتِيْمًا وَّاَسِيْرًا

سبق (۷)

چھوٹی میم

نون ساکن یا تنوین کے بعد اگر "ب" آئے تو "ن" کو میم سے بدل کر پڑھانا چاہیئے۔ اسی لئے قرآن مجید میں ایسے مقامات پر چھوٹی سی میم لکھی ہوتی ہے۔ رواں پڑھانے میں بھی م پڑھائیں اور ہجے کرانے میں بھی م کے ساتھ ہجے کرائیں۔

مِنْ بَعْدِهِمْ | مِمْ بَعْدِهِمْ

سُنْبُلٰتٍ | سُمْبُلَاتٍ

اِذِ انْبَعَثَ | اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ

خَبِيْرًا بَصِيْرًا | مِنْ بَقْلِهَا

شِقَاقٍ بَعِيْدٍ | بَصِيْرٌ بِمَا

وَاقِعٌ بِهِمْ | يَأْذَنْ بِهِ اللّٰهُ

اَمَدًا بَعِيْدًا

سبق (٨)

نون قطنی

قرآن مجید میں بعض مقامات پر دو لفظوں کے درمیان چھوٹا سا نون لکھا ہوتا ہے اُسے نون قطنی کہتے ہیں۔ رواں پڑھانے اور ہجے کرانے میں اُسے باقاعدہ نون پڑھایا جائے۔ یہ نون ہمیشہ زیر کے ساتھ پڑھا جاتا ہے۔ نون قطنی سے پہلے الف ہو تو الف نہیں پڑھا جائے گا۔

خَيْرُ نِ الْوَصِيَّةُ	خَيْرُنِلْ وَصِيَّةُ
نُوحُ نِ ابْنَهُ	نُوحُنِبْنَهُ
اَلِيمُ نِ الَّذِىْ	قَوْمًا نِ اللّٰهُ
يَوْمَئِذِ نِ الْمَسَاقُ	شِيْبًا نِ السَّمَاءُ
مُرِيبِ نِ الَّذِىْ	شَيْئًا نِ اتَّخَذَ
قَدِيرُ نِ الَّذِىْ	يَوْمَئِذِ نِ الْحَقُّ

سبق (۹)

الف لام

بعض الفاظ کے شروع میں الف لام لکھا ہوتا ہے۔ ایسے الفاظ کو پہلے والے لفظ سے ملا کر پڑھنے کی صورت میں الف لام نہیں پڑھے جاتے۔
البتہ اگر لام پر جزم یا تشدید ہو تو صرف الف نہیں پڑھا جائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مَعَ الرّٰكِعِیْنَ   مِنَ السَّمَآءِ

عَنْكُمُ الرِّجْسَ

مِنَ الثَّمَرٰتِ   یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ

یُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ

مَعَ الصّٰدِقِيْنَ   مِنَ النَّاسِ

مٰالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ

لَيْلَةُ الْقَدْرِ   رَبِّ الْعٰالَمِيْنَ

اَهْلَ الْبَيْتِ

اِلَّا الْمَوَدَّةَ   فِى الْقُرْبٰى

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ   رَءُوْفٌ بِالْعِبَادِ

فِى الْاَرْضِ

سبق (۱۰)

"الف" جو پڑھا نہیں جاتا (ا)

لفظ کے آخر میں "واو ساکن" ہو اور اس کے بعد "الف" لکھا ہو تو یہ الف پڑھا نہیں جاتا ہے۔

كُلُوا اِنْتَهُوا ذُوقُوا

اِنْطَلِقُوا كُونُوا فَاغْسِلُوا

لَاتُلْقُوا لِتَسْكُنُوا لَاتَكُونُوا

لِيَكْفُرُوا

"الف" جو پڑھا نہیں جاتا (۲)

بعض الفاظ کے شروع میں الف ہوتا ہے اور اس پر کوئی حرکت نہیں ہوتی اس لفظ کو پہلے والے لفظ سے ملا کر پڑھنے کی صورت میں الف نہیں پڑھا جاتا۔

وَادْعُوْا　　فَاتَّقُوْا　　وَارْكَعُوْا

وَاجْتَنِبُوْا　　لَهُمُ اسْكُنُوْا

وَاعْبُدُوْا　　وَالَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا

فَاسْتَكْبَرُوْا　　اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى

يٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا

سبق (۱۱)

وہ حروف جو پڑھے نہیں جاتے (۱)

قرآن مجید میں بعض حروف صرف لکھے جاتے ہیں پڑھے نہیں جاتے۔

۱۔ اَنَا کا دوسرا الف کہ اسے اَنَ پڑھا جائے گا۔

۲۔ اُولٰٓئِكَ، اُولُوْ، اُولِیْ کی واو۔ کہ ان الفاظ کو اُلٰٓئِكَ، الُو، الی پڑھا جائے گا۔

اُولٰٓئِكَ	اُلٰٓئِكَ
اُولُوْ	اُلُوْ
اُولِیْ	اُلِیْ
وَمَآ اَنَا	اَنَا رَبُّكُمُ

وَلَآ اَنَا عَابِدٌ

اُولُوا الْاَلْبَابِ اُولُوا الْعِلْمِ

اُولِی قُربیٰ لِاُولِی الْاَبْصَارِ

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ

اُولٰٓئِكَ اَصْحَابُ الْجَنَّةِ

سبق (۱۲)

وہ حروف جو پڑھے نہیں جاتے (۲)

جن الفاظ کے آخر میں واؤ یا الف یا ی ہو اور بعد والے حرف پر جزم یا تشدید ہو تو ان الفاظ کے واؤ، الف، ی کو نہیں پڑھا جائے گا ——
ان حروف کی پہچان یہ ہے کہ ان پر کوئی حرکت یا علامت نہیں بنی ہوتی ۔

مَا الْحَآقَّةُ	مَلْحَآقَّةُ
مَا الطَّارِقُ	مَطَّارِقُ
ذُو الْفَضْلِ	ذُلْفَضْلِ
ذُو الرَّحْمَةِ	ذُرَّحْمَةِ
ذِی الْقُرْبٰی	ذِلْقُرْبٰی
فِی السَّمٰوٰتِ	فِسَّمٰوٰتِ

قَالُوا ادْعُ   فِي الْقِصَاصِ

فِي الْقُرْاٰنِ   اٰتُوا الزَّكٰوةَ

قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ

سبق (۱۳)

قرآنی رسم الخط

گزشتہ اسباق میں بیان شدہ حروف کے علاوہ بھی قرآن مجید میں بعض حروف لکھے جاتے ہیں لیکن پڑھے نہیں جاتے ۔ یہاں چند ایسے الفاظ دیئے جارہے ہیں جن میں یہ حروف موجود ہیں ۔ قرآن مجید پڑھتے وقت ان کا خیال رکھنا چاہیے جو حروف پڑھے نہیں جاتے ان پر یہ نشان ( ) لگا دیا گیا ہے ۔

لکھنے کا طریقہ	پڑھنے کا طریقہ
اَفَاۡئِنۡ مَّاتَ	اَفَئِنۡ مَّاتَ
لَاۡاِلَى اللّٰهِ	لَاِلَى اللّٰهِ
مَلَاۡئِهٖ	مَلَئِهٖ

لَاَا۠وْضَعُوْا	لَاَوْضَعُوْا
مَلَا۠ئِهِمْ	مَلَئِهِمْ
ثَمُوْدَا۠	ثَمُوْدَ
لَنْ نَّدْعُوَا۠	لَنْ نَّدْعُوَ
بِشَا۠یْءٍ	بِشَیْءٍ
لٰكِنَّا۠ هُوَ	لٰكِنَّ هُوَ
اَفَا۠ئِنْ مِّتَّ	أَفَئِنْ مِّتَّ
لَاَا۠ذْبَحَنَّهٗ	لَاَذْبَحَنَّهٗ
لِيَرْبُوَا۠	لِيَرْبُوَ

اَطَعْنَا الرَّسُوْلَا	اَطَعْنَ رَّسُوْلَ
فَاَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَا	فَاَضَلُّوْنَ سَّبِيْلَ
لَاۡ اِلَى الْجَحِيْمِ	لَاِلَلْجَحِيْمِ
لٰكِنْ لِّيَبْلُوْا	لٰكِنْ لِّيَبْلُوْ
نَبْلُوْا	نَبْلُوْ
لَاۡ اَنْتُمْ	لَاَنْتُمْ
سَلٰسِلَا	سَلٰسِلَ
قَوَارِيْرَا	قَوَارِيْرَ
سَاُوْرِيْكُمْ	سَارِيْكُمْ

لَاُوْصَلِّبَنَّكُمْ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ

نَبَاْئِ الْمُرْسَلِيْنَ نَبَاِۓ الْمُرْسَلِيْنَ

وَجِاْیٓءَ وَجِيْٓءَ

لِتَتْلُوْا لِتَتْلُوَ

سبق (۱۴)

حروفِ مُقَطَّعات

قرآن مجید میں بعض سوروں سے پہلے مفرد حروف لکھے ہوئے ہیں جنھیں مقطعات کہتے ہیں۔ انھیں جس طرح پڑھنا چاہیے نیچے لکھ دیا گیا ہے۔

صٓ	قٓ	نٓ	حٰمٓ
صَادْ	قَافْ	نُوْنْ	حَامِیْمْ
یٰسٓ	طٰهٰ	طٰسٓ	
یَاسِیْنْ	طَاهَا	طَاسِیْنْ	
الٓمٓ	الٓرٰ	الٓمٓرٰ	
اَلِفْ لَامْ مِّیْمْ	اَلِفْ لَامْ رَا	اَلِفْ لَامْ مِّیْمْ رَا	
عٓسٓقٓ	طٰسٓمٓ	الٓمٓصٓ	
عَیْنْ سِیْنْ قَافْ	طَاسِیْمْ مِّیْمْ	اَلِفْ لَامْ مِّیْمْ صَادْ	

كٓهٰیٰعٓصٓ

كَافْ هَا یَا عَیْنْ صَادْ

سبق (۱۵)

وقف کا طریقہ

قرآن مجید کی تلاوت میں آیات کو ملا کر پڑھنے یا وقف کرنے کی مختلف علامتیں ہیں۔ وقف کرنے کی صورت میں الفاظ کی ادائیگی مندرجہ ذیل طریقوں سے ہوتی ہے۔

۱۔ جس لفظ کے بعد آیت ○ ہو اور اس کا آخری حرف ساکن ہو تو ساکن ہی رہے گا جیسے

لَمْ یُوْلَدْ	کو	لَمْ یُوْلَدْ
وَانْحَرْ	کو	وَانْحَرْ
فَحَدِّثْ	کو	فَحَدِّثْ ہی پڑھا جائے گا

۲۔ کسی حرف پر زبر، زیر، پیش ہو یا دو زیر دو پیش ہوں تو وقف کی صورت میں آخری حرف ساکن ہو جائے گا جیسے

صَابِرِیْنَ	کو	صَابِرِیْنْ
بِالْعِبَادِ	کو	بِالْعِبَادْ
اَلْعَلِیْمُ	کو	اَلْعَلِیْمْ
اَحَدٌ	کو	اَحَدْ

مُسْتَقِيْمٍ کو مُسْتَقِيْمْ پڑھا جائے گا۔

۳۔ آخری حرف پر دو زبر ہوں تو وقف کی صورت میں تنوین کے نون کی جگہ الف پڑھا جائے گا جیسے

نَصِيْرًا کو نَصِيْرَا

عَظِيْمًا کو عَظِيْمَا

پڑھیں گے۔

۴۔ حرف کے آخر میں الف ہو تو الف ہی پڑھا جائے گا جیسے

وَكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا کو زَكَرِيَّا

پڑھیں گے

۵۔ آخری حرف ۂ یا ہٖ ہو تو وقف کرنے کی صورت میں ہ کو ساکن پڑھیں گے جیسے

لَهٗ کو لَهْ

رَبَّهٗ کو رَبَّهْ

بِهٖ کو بِهْ

پڑھیں گے۔

۶۔ گول ت (ۃ) وقف کی صورت میں (ہ) سے بدل جائے گی

جیسے

اَلْجَنَّةِ کو اَلْجَنَّہْ

آیَاتٌ کو آیَہْ

تَذْکِرَةٌ کو تَذْکِرَہْ

پڑھیں گے۔

۷۔ نون قطنی سے پہلے آیت ہو اور اُس آیت پر وقف کرنا ہو تو نون قطنی نہ پڑھا جائے گا بلکہ بعد والے حرف کو حرکت دیدی جائے گی جیسے

قَدِیْرُنِ ۝ الَّذِیْ کو قَدِیْرُ ۝ اَلَّذِیْ پڑھیں گے۔

۸۔ جن الفاظ کے بعد آیت پر لا ہے اس کو دونوں طرح پڑھا یا جائے۔ یعنی وقف کے ساتھ بھی اور وصل کے ساتھ بھی

فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۝ لا

وَاِلٰی رَبِّکَ فَارْغَبْ ۝ ع

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۝ لا

وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ۝ فَيَقُولُ رَبِّيٓ أَكْرَمَنِ ۝

وَالْفَجْرِ ۝ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ۝

وَلَا يُوثِقُ وَثَاقَهُۥٓ أَحَدٌ ۝

وَجَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ۝

إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ خَيْرًا يَّرَهُ ۝

بَلْ يُرِيدُ الْإِنسَانُ لِيَفْجُرَ أَمَامَهُ ۝

لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ ۝

قَدْ أَفْلَحَ مَن زَكَّٰهَا ۝

وَمِنكُم مَّن يُرِيدُ الْآخِرَةَ ۝

أُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۝ ط

يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ۝ ط

مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝ ج

رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۝ ج

فَتَاْتِيَهُمْ بِاٰيَةٍ ط كَلَّآ اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ۝ ج

مُخْتَالًا فَخُوْرَا ۝ نِ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ

عَذَابًا اَلِيْمًا ۝ نِ الَّذِيْنَ

اِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰى ۝

وَاِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى ۝

سبق (۱۶)

اللہ کے نام

اسمائے حُسنیٰ

اَلرَّحْمٰنُ	اَلرَّحِیْمُ	اَلْمَلِکُ	اَلْقُدُّوْسُ
اَلسَّلَامُ	اَلْمُؤْمِنُ	اَلْمُهَیْمِنُ	اَلْعَزِیْزُ
اَلْجَبَّارُ	اَلْمُتَکَبِّرُ	اَلْخَالِقُ	اَلْبَارِئُ
اَلْمُصَوِّرُ	اَلْغَفَّارُ	اَلْقَهَّارُ	اَلْوَهَّابُ
اَلرَّزَّاقُ	اَلْفَتَّاحُ	اَلْعَلِیْمُ	اَلْقَابِضُ
اَلْبَاسِطُ	اَلْخَافِضُ	اَلرَّافِعُ	اَلْمُعِزُّ
اَلْمُذِلُّ	اَلسَّمِیْعُ	اَلْبَصِیْرُ	اَلْحَکَمُ
اَلْعَدْلُ	اَللَّطِیْفُ	اَلْخَبِیْرُ	اَلْحَلِیْمُ
اَلْعَظِیْمُ	اَلْغَفُوْرُ	اَلشَّکُوْرُ	اَلْعَلِیُّ
اَلْکَبِیْرُ	اَلْحَفِیْظُ	اَلْمُقِیْتُ	اَلْحَسِیْبُ
اَلْجَلِیْلُ	اَلْکَرِیْمُ	اَلرَّقِیْبُ	اَلْمُجِیْبُ
اَلْوَاسِعُ	اَلْحَکِیْمُ	اَلْوَدُوْدُ	اَلْمَجِیْدُ

اَلْبَاعِثُ	اَلشَّهِيْدُ	اَلْحَقُّ	اَلْوَكِيْلُ
اَلْقَوِيُّ	اَلْمَتِيْنُ	اَلْوَلِيُّ	اَلْحَمِيْدُ
اَلْمُحْصِيْ	اَلْمُبْدِئُ	اَلْمُعِيْدُ	اَلْمُحْيِيْ
اَلْمُمِيْتُ	اَلْحَيُّ	اَلْقَيُّوْمُ	اَلْوَاجِدُ
اَلْمَاجِدُ	اَلْوَاحِدُ	اَلْاَحَدُ	اَلصَّمَدُ
اَلْقَادِرُ	اَلْمُقْتَدِرُ	اَلْمُقَدِّمُ	اَلْمُؤَخِّرُ
اَلْاَوَّلُ	اَلْاٰخِرُ	اَلظَّاهِرُ	اَلْبَاطِنُ
اَلْوَالِيْ	اَلْمُتَعَالِيْ	اَلْبَرُّ	اَلتَّوَّابُ
اَلْمُنْتَقِمُ	اَلْعَفُوُّ	اَلرَّءُوْفُ	مَالِكُ الْمُلْكِ
ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ	اَلْمُقْسِطُ	اَلْجَامِعُ	
اَلْغَنِيُّ	اَلْمُغْنِيْ	اَلْمُعْطِيْ	اَلْمَانِعُ
اَلضَّآرُّ	اَلنَّافِعُ	اَلنُّوْرُ	اَلْهَادِيْ
اَلْبَدِيْعُ	اَلْبَاقِيْ	اَلْوَارِثُ	اَلرَّشِيْدُ
	اَلشَّكُوْرُ	اَلصَّبُوْرُ	

سبق (۱۷)

حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام

مُحَمَّدٌ	اَحْمَدُ	حَامِدٌ	مَحْمُوْدٌ
بَشِیْرٌ	نَذِیْرٌ	طٰهٰ	یٰسٓ
مُزَّمِّلٌ	مُدَّثِّرٌ	حَبِیْبٌ	مُصْطَفٰی
اَمِیْنٌ	صَادِقٌ	اُمِّیٌّ	اَلْهَادِی
شَفِیْعٌ	حَاشِرٌ	عَاقِبٌ	شَهِیْدٌ

سبق (۱۸)

حضرت علی علیہ السّلام کے نام

عَلِیٌّ	مُرْتَضیٰ	حَیْدَرْ	کَرَّارْ
اَمِیْرُالْمُؤْمِنِیْنَ		اَبُوالْحَسَنِ	اَبُوتُرَابْ
وَلِیٌّ	وَصِیٌّ	مَوْلیٰ	اَسَدُاللّٰہِ
صِدِّیْقْ	فَارُوْقْ	السَّاقِیْ	اِیْلِیَا
اَلصَّفِیُّ	حُجَّۃُ اللّٰہِ	نَفْسُ اللّٰہِ	یَدُاللّٰہِ

قَسِیْمُ الْجَنَّۃِ وَالنَّارِ

سبق (١٩)

حضرت فاطمہ علیہا السّلام کے نام

فَاطِمَۃُ ؑ	زَهْرَآءُ ؑ	عَذْرَآءُ ؑ
بَتُوْلُ ؑ	مَعْصُوْمَۃُ ؑ	شَفِیْعَۃُ ؑ
رَاضِیَۃُ ؑ	مَرْضِیَّۃُ ؑ	مُحَدَّثَۃُ ؑ
حَوْرَآءُ ؑ	سَیِّدَۃُ ؑ	اُمُّ الْحَسَنِ ؑ
طَاهِرَۃُ ؑ	مُطَهَّرَۃُ ؑ	زَکِیَّۃُ ؑ
	اُمُّ اَبِیْهَا ؑ	

حضرت امام حسن علیہ السّلام کے نام

حَسَنٌ ؑ	شَبَّرٌ ؑ	مُجْتَبٰی ؑ	تَقِیٌّ ؑ

زَکِیٌّ	وَلِیٌّ	نَقِیٌّ	سَیِّدٌ
سِبْطٌ	اَبُومُحَمَّدٍ	نَاصِحٌ	اَمِیْنٌ

سبق (۲۰)

حضرت امام حسین علیہ السّلام کے نام

حُسَیْنٌ	شَبِّیْرٌ	شَہِیْدٌ	مَظْلُوْمٌ
اَبُوعَبْدِ اللّٰہِ	طَیِّبٌ	سِبْطٌ	رَشِیْدٌ
وَفِیٌّ	مُبَارَکٌ	سَیِّدُ الشُّہَدَاۤ	نَفْسٌ مُطْمَئِنَّۃٌ

حضرت امام زین العابدین علیہ السّلام کے نام

عَلِیٌّ	زَیْنُ الْعَابِدِیْنَ	سَیِّدُ الصَّابِرِیْنَ

سَیِّدُالسَّاجِدِیْنَ ؑ	سَجَّادُ ؑ	عَابِدُ ؑ
اَبُومُحَمَّدٍ ؑ	سَیِّدُالْعَابِدِیْنَ ؑ	خَاشِعُ ؑ

سبق (۲۱)

حضرت امام محمد باقر علیہ السّلام کے نام

مُحَمَّدُ ؑ	بَاقِرُ ؑ	شَاكِرُ ؑ
اَلْهَادِی ؑ	اَبُوجَعْفَرٍ ؑ	

حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام کے نام

جَعْفَرُ ؑ	صَادِقُ ؑ	اَبُوعَبْدِاللہِ ؑ
طَاهِرُ ؑ	صَابِرُ ؑ	فَاضِلُ ؑ

سبق (۲۲)

حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السّلام کے نام

مُوسیٰؑ	کَاظِمؑ	اَبُوالحَسَنِؑ
صَالِحؑ	اَمِینؑ	صَابِرؑ

حضرت امام علی رضا علیہ السّلام کے نام

عَلِیؑ	اَلرِّضَاؑ	اَبُوالحَسَنِؑ
صَابِرؑ	زَکِیؑ	وَلِیؑ

حضرت امام محمد تقی علیہ السّلام کے نام

مُحَمَّدؑ	تَقِیؑ	جَوادؑ	قَانِعؑ
عَالِمؑ	مُرتَضیٰؑ	اَبُوجَعفَرِؑ	

حضرت امام علی نقی علیہ السّلام کے نام

عَلیؑ	نَقیؑ	اَبُوالحَسَنؑ	اَلھَادیؑ
نَاصِحؑ	فَقِیہؑ	اَمِینؑ	طَیِّبؑ

حضرت امام حسن عسکری علیہ السّلام کے نام

حَسَنؑ	عَسکَریؑ	اَبُومُحَمَّدؑ
اَلخَالِصؑ	اَلسِّرَاجؑ	

حضرت امام مہدی عجل اللہ فرجہ کے نام

مُحَمَّدؑ	اَبُوالقَاسِمؑ	اَلحُجَّةؑ	اَلمَھدِیؑ
اَلقَائِمؑ	اَلمُنتَظَرؑ	صَاحِبُ الزَّمَانؑ	
اَلخَلَفُ الصَّالِحؑ	صَاحِبُ الاَمرؑ	صَاحِبُ العَصرؑ	

سبق (۲۷)

دعا بعد اذان

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ قَلْبِیْ بَآرًّا وَّعَیْشِیْ
قَآرًّا وَّعَمَلِیْ سَآرًّا وَّرِزْقِیْ دَآرًّا وَّ
اَوْلَادِیْ اَبْرَارًا وَّاجْعَلْ لِّیْ عِنْدَ قَبْرِ
نَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ
وَسَلَّمَ مُسْتَقَرًّا وَّقَرَارًا بِرَحْمَتِكَ
یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

TANZEEMUL MAKATIB
Golaganj, Lucknow-18 INDIA
Phone: 0522-4080918, 9044065985
Email: makatib.makatib@gmail.com

باسمہٖ سبحانہٗ

انا مدینۃ العلم و علیٌ بابہا

سلسلۂ نصاب تعلیم تنظیم المکاتب

امامیہ

عربی قاعدہ

درجۂ اوّل

شائع کردہ

تنظیم المکاتب گولہ گنج لکھنؤ ۱۸

نام کتاب — عربی قاعدہ درجۂ اوّل
سنہ طباعت — مارچ ۲۰۱۹ء
تعداد — بیس۳۰ ہزار
قیمت — Rs. : 18.00

تمام نشریات ومطبوعات وکتب ادارہ تنظیم المکاتب کے جملہ حقوق طباعت بحق ادارہ تنظیم المکاتب محفوظ ہیں ۔بغیر اجازت کل یا جز کی اشاعت پر قانونی چارہ جوئی لکھنؤ عدالت میں کی جا سکتی ہے ۔ ادارہ

باسمہ سبحانہ

عرض تنظیم

امامیہ عربی قاعدہ برائے درجۂ اوّل کا جدید ایڈیشن آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ اس کی تیاری میں ہندوستان کے علاوہ دیگر اسلامی ممالک میں رائج نصاب اور طریقۂ تعلیم کو بھی پیش نظر رکھا گیا ہے اور متعدد اہل فن سے مدد لی گئی ہے سبق میں جو چیز سکھائی گئی ہے اسے رنگین کر کے نمایاں کر دیا گیا ہے۔ آخری حصّہ میں درج دعا اور اسماء کے علاوہ اس قاعدہ میں موجود تمام الفاظ قرآن مجید سے ہی لئے گئے ہیں۔

رائج عربی قاعدوں کے مقابلہ اس قاعدہ میں آپ کو کچھ تبدیلیاں دکھائی دیں گی اور ہو سکتا ہے کہ کچھ اسباق سخت لگیں لیکن انشاء اللہ عربی قاعدہ اطفال واوّل کے بعد قرآن پڑھنا بہت آسان ہو جائے گا۔

مدرسین کرام سے گذارش ہے کہ مندرجہ ذیل باتوں کا ضرور لحاظ رکھیں۔

- ہر سبق سے متعلق ہدایت کو سبق سے پہلے درج کر دیا گیا ہے سبق پڑھاتے وقت ان ہدایات کو نظر انداز نہ فرمائیں۔

- عربی قاعدہ پڑھانے سے پہلے خود امامیہ قواعد تجوید برائے بالغان ضرور پڑھ لیں۔

- ذوق تعلیم و تدریس رکھنے والے تمام مومنین خصوصًا مدرسین کرام سے گذارش ہے کہ اس قاعدہ میں موجود ممکنہ نقائص اور پڑھاتے وقت درپیش دشواریوں کی طرف ہمیں متوجہ فرمائیں آپ کی تجاویز ہمارے لئے مشعلِ راہ ہیں۔

صفی حیدر
سکریٹری تنظیم المکاتب

سبق (۱)

الف مقصورہ

کبھی کبھی "واو" یا "ی" پر الف (کھڑا زبر) ہوتا ہے ایسی جگہ واو یا ی نہیں پڑھی جاتی صرف الف پڑھا جاتا ہے جیسے

عَلٰی = عَلَا   زَکٰوۃُ = زَکَاۃُ

نَصٰرٰی = نَصَارَا

مُوْسٰی   عِیْسٰی   اَعْلٰی

هُدٰی   فَاوٰی   طُوْبٰی

صَلٰوۃِ   عُقْبٰی   سَجٰی

مشق

سَعٰى	قَلٰى	قَضٰى
اُوْلٰى	تَرْضٰى	بُشْرٰى
نَصٰرٰى	تَزَكّٰى	تَصَدّٰى
تَوَلّٰى	فَاَغْنٰى	فَنَادٰى
اَدْرٰكَ	سَوّٰهَا	تَقْوٰهَا
دَعْوٰهُمْ	لَا يَشْقٰى	فَتَلَقّٰى

سبق (٢)

مد

مد کی دو شکلیں ہوتی ہیں چھوٹا مد (~) اور بڑا مد (~)
چھوٹے مد کو **چار حرکتوں** کے برابر اور بڑے مد کو **چھ حرکتوں** کے برابر کھینچنا چاہیئے۔ رواں پڑھانے کے بعد ہجّے سے پڑھائیے مثلاً جَ الف مد جا آ ہمزہ زبر ءَ جاءَ ۔

چھوٹا مد

یٰآدَمُ　فِیْٓ اٰیّٰ　مَآ اَغْنٰی

وَلَآ اَنْتُمْ　اِنَّآ اَعْطَیْنٰكَ

مَآ اَدْرٰكَ　قَالُوْٓا اٰمَنَّا

بڑا مد

جَآءَ سُوْٓءُ سَوَآءٌ

يَشَآءُ غُثَآءً ضَآلِّيْنَ

اِسْرَآءِيْلُ اَلْمَلٰٓئِكَةُ جَزَآؤُهٗ

اَلْمَدَآئِنِ هٰٓؤُلَآءِ اٰبَآئِهِمْ

اٰلْئٰنَ مَنْ حَآجَّ

مشق

جَزَآءً　　سَآئِلٌ　　لَآ اُقْسِمُ

اَوْلِيَآءَ　　يٰٓاَبَانَا　　اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ

لَآ اَعْبُدُ　　يٰٓاَبَتِ　　لَوْلَآ اَنْ

مَآ اَعْبُدُ　　مَاشَآءَ اللّٰهُ

اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ　　وِعَآءِ اَخِيْهِ

فَلَا رَآدَّ　　اُولٰٓئِكَ

اِلَى الْمَآءِ

سبق (۳)

ہمزۂ ساکن

الف پر جزم نہیں لکھا جاتا۔ اگر جزم ہو تو وہ الف نہیں، ساکن ہمزہ ہے
ایسی جگہ الف کے بجائے ہمزہ کی آواز پیدا ہوگی۔

تَاْتِیْ تَأْتِیْ

رَاْسِہٖ رَأْسِہٖ

لَاتَاْخُذُہٗ لَاتَاْمَنَّا

اَتَاْمُرُوْنَ اِقْرَاْ وَرَبُّكَ

تَاْتِیْكُمْ یَاْلَمُوْنَ

ھُوَفِیْ شَاْنٍ

سبق (۴)

ادغام

قرآن مجید میں بعض جگہوں پر پہلے والے حرف پر جزم اور بعد والے حرف پر تشدید ہوتی ہے۔ ایسی صورت میں جزم والا حرف نہیں پڑھا جائے گا۔ اسی طرح تنوین کے بعد اگر تشدید والا حرف ہو تو تنوین کا نون نہیں پڑھا جائے گا صرف تشدید والا حرف پڑھا جائے گا۔

اِرْكَبْ مَّعَنَا   اِرْكَمَّعَنَا

قَدْ تَّبَيَّنَ   قَتَّبَيَّنَ

نَخْلُقْكُّمْ   لَقَدْ تَّقَطَّعَ

اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا

اِذْ ظَّلَمُوْا   كَفَرَتْ طَّآئِفَةٌ

اِجْعَلْ لَّنَا

حِطَّةٌ نَّغْفِرْ   عَهَدًا نَّبَذَهٗ

سبق (۵)

قاعدہ یرملون

اگر نون ساکن یا تنوین کے بعد ی ۔ ر ۔ م ۔ ل ۔ و ۔ ن میں سے کوئی حرف آجائے تو وہ نون ساکن یا تنوین نہیں پڑھی جائے گی بلکہ یرملون والے حرف کو تشدید کے ساتھ پڑھا جائے گا ۔ ہجے کرانے میں بھی نون یا تنوین کو شامل نہ کیا جائے گا ۔

ادائیگی کے لحاظ سے یہ حروف دو طرح کے ہیں

۱ ل ۔ ر

۲ ی ۔ ن ۔ م ۔ و

(۱)

ل ر

ان دونوں حروف میں قاعدہ یرملون جاری کرتے وقت ن یا تنوین کی آواز بالکل ختم ہو جائے گی جیسے

مِنْ رَّبِّهٖ مِرَّبِّهٖ

مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖ

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ　　ثَمَرَةٍ رِّزْقًا

يَكُنْ لَّهٗ　　يَكُلْ لَّهٗ

اِنْ لَّمْ تَفْعَلُ　　مِّنْ لَّدُنَّا

رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ　　اٰيَةً لِّلنَّاسِ

سبق (٦)

قاعدہ یرملون

(٢)

ی ن م و (ینمو)

ان چاروں حروف میں یرملون کا قاعدہ جاری کرتے وقت ن یا تنوین کی آواز بالکل ختم نہیں ہوگی بلکہ انھیں غنہ کے ساتھ ادا کیا جائے گا۔

مَن يَّشْرِيْ	مَن يُّوْقَ
خَيْرًا يَّرَهٗ	عُسْرٍ يُّسْرًا
لَن نَّصْبِرَ	مِن نَّاصِرِيْنَ
سُلْطَانًا نَّصِيْرًا	طَلْعٌ نَّضِيْدٌ

مِنْ مِّصْرَ　　مِنْ مِّثْلِهٖ

حَنَانًا مِّنْ　　كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ

مِنْ وَّلِيٍّ　　اَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ

اِلٰهًا وَّاحِدًا　　مِنْ وَّرَقٍ

مِسْكِيْنًا وَّيَتِيْمًا وَّاَسِيْرًا

سبق (۷)

چھوٹی میم

نون ساکن یا تنوین کے بعد اگر "ب" آئے تو "ن" کو میم سے بدل کر پڑھانا چاہیئے۔ اسی لئے قرآن مجید میں ایسے مقامات پر چھوٹی سی میم لکھی ہوتی ہے۔ رواں پڑھانے میں بھی م پڑھائیں اور ہجے کرانے میں بھی م کے ساتھ ہجے کرائیں۔

مِنْۢ بَعْدِهِمْ	مِمْ بَعْدِهِمْ
سُنْۢبُلٰتٍ	سُمْبُلَاتٍ
اِذِ انْۢبَعَثَ	اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ
خَبِيْرًاۢ بَصِيْرًا	مِنْۢ بَقْلِهَا
شِقَاقٍۢ بَعِيْدٍ	بَصِيْرٌۢ بِمَا
وَاقِعٌۢ بِهِمْ	بِاِذْنٍۢ بِهِ اللّٰهُ

اَمَدًاۢ بَعِيْدًا

سبق (٨)

نون قطنی

قرآن مجید میں بعض مقامات پر دو لفظوں کے درمیان چھوٹا سا نون لکھا ہوتا ہے اُسے نون قطنی کہتے ہیں۔ رواں پڑھانے اور ہجے کرانے میں اُسے باقاعدہ نون پڑھایا جائے۔ یہ نون ہمیشہ زیر کے ساتھ پڑھا جاتا ہے۔ نون قطنی سے پہلے الف ہو تو الف نہیں پڑھا جائے گا۔

خَيْرًا نِ الْوَصِيَّةُ	خَيْرَنِ لْوَصِيَّةُ
نُوحُ نِ ابْنَهُ	نُوحُنِ بْنَهُ
اَلِيمًا نِ الَّذِي	قَوْمًا نِ اللّٰهُ
يَوْمَئِذٍ نِ الْمَسَاقُ	شِيبًا نِ السَّمَاءُ
مُرِيبٍ نِ الَّذِي	شَيْئًا نِ اتَّخَذَ
قَدِيرُ نِ الَّذِي	يَوْمَئِذٍ نِ الْحَقُّ

سبق (۹)

الف لام

بعض الفاظ کے شروع میں الف لام لکھا ہوتا ہے۔ ایسے الفاظ کو پہلے والے لفظ سے ملا کر پڑھنے کی صورت میں الف لام نہیں پڑھے جاتے۔
البتہ اگر لام پر جزم یا تشدید ہو تو صرف الف نہیں پڑھا جائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَعَ الرّٰكِعِيْنَ   مِنَ السَّمَآءِ

عَنْكُمُ الرِّجْسَ

مِنَ الثَّمَرَاتِ   يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ

يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ

مَعَ الصّٰدِقِيْنَ مِنَ النَّاسِ

مٰالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ

لَيْلَةُ الْقَدْرِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

اَهْلَ الْبَيْتِ

اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ رَءُوْفٌ بِالْعِبَادِ

فِي الْاَرْضِ

سبق (۱۰)

"الف" جو پڑھا نہیں جاتا (ا)

لفظ کے آخر میں "واو ساکن" ہو اور اس کے بعد "الف" لکھا ہو تو یہ الف پڑھا نہیں جاتا ہے۔

كُلُوا　اِنْتَهُوا　ذُوقُوا

اِنْطَلِقُوا　كُونُوا　فَاغْسِلُوا

لَا تُلْقُوا　لِتَسْكُنُوا　لَا تَكُونُوا

لِيَكْفُرُوا

"الف" جو پڑھا نہیں جاتا (۲)

بعض الفاظ کے شروع میں الف ہوتا ہے اور اس پر کوئی حرکت نہیں ہوتی اس لفظ کو پہلے والے لفظ سے ملا کر پڑھنے کی صورت میں الف نہیں پڑھا جاتا۔

وَادْعُوْا فَاتَّقُوْا وَارْكَعُوْا

وَاجْتَنِبُوْا لَهُمُ اسْكُنُوْا

وَاعْبُدُوْا وَالَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا

فَاسْتَكْبَرُوْا اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى

يَا قَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا

سبق (۱۱)

وہ حروف جو پڑھے نہیں جاتے (۱)

قرآن مجید میں بعض حروف صرف لکھے جاتے ہیں پڑھے نہیں جاتے۔

۱۔ اَنَا کا دوسرا الف کہ اسے اَنَ پڑھا جائے گا۔

۲۔ اُولٰٓئِكَ، اُولُوْ، اُولِیْ کی واو۔ کہ ان الفاظ کو اُلٰٓئِكَ، الو، الی پڑھا جائے گا۔

اُولٰٓئِكَ — اُلٰٓئِكَ

اُولُوْ — اُلُوْ

اُولِیْ — اُلِیْ

وَمَآ اَنَا — اَنَا رَبُّكُمْ

وَلَآ اَنَا عَابِدٌ

اُولُوا الْاَلْبَابِ — اُولُوا الْعِلْمِ

اُولِی قُرۡبیٰ   لِاُولِی الۡاَبۡصَارِ

اُولٰٓئِکَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ

اُولٰٓئِکَ اَصۡحٰبُ الۡجَنَّةِ

سبق (۱۲)

وہ حروف جو پڑھے نہیں جاتے (۲)

جن الفاظ کے آخر میں واوٗ یا الف یا ی ہو اور بعد والے حرف پر جزم یا تشدید ہو تو ان الفاظ کے واوٗ، الف، ی کو نہیں پڑھا جائے گا——
ان حروف کی پہچان یہ ہے کہ ان پر کوئی حرکت یا علامت نہیں بنی ہوتی۔

مَا الْحَآقَّةُ	مَلْحَآقَّةُ
مَا الطَّارِقُ	مَطَّارِقُ
ذُو الْفَضْلِ	ذُلْفَضْلِ
ذُو الرَّحْمَةِ	ذُرَّحْمَةِ
ذِی الْقُرْبٰی	ذِلْقُرْبٰی
فِی السَّمٰوٰتِ	فِسَّمٰوٰتِ

قَالُوا ادْعُ فِي الْقِصَاصِ

فِي الْقُرْاٰنِ اٰتُوا الزَّكٰوةَ

قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ

سبق (۱۴)

قرآنی رسم الخط

گزشتہ اسباق میں بیان شدہ حروف کے علاوہ بھی قرآن مجید میں بعض حروف لکھے جاتے ہیں لیکن پڑھے نہیں جاتے۔ یہاں چند ایسے الفاظ دیئے جا رہے ہیں جن میں یہ حروف موجود ہیں۔ قرآن مجید پڑھتے وقت ان کا خیال رکھنا چاہیئے جو حروف پڑھے نہیں جاتے ان پر یہ نشان ( ) لگا دیا گیا ہے۔

پڑھنے کا طریقہ	لکھنے کا طریقہ
اَفَئِنْ مَّاتَ	اَفَا۠ئِنْ مَّاتَ
لَاِلَى اللّٰهِ	لَا۠اِلَى اللّٰهِ
مَلَئِهٖ	مَلَا۠ئِهٖ

لَآ اَوْضَعُوْا	لَاَوْضَعُوْا
مَلَاْئِهِمْ	مَلَئِهِمْ
ثَمُوْدَاْ	ثَمُوْدَ
لَنْ نَّدْعُوَاْ	لَنْ نَّدْعُوَ
بِشَاْیْءٍ	بِشَیْءٍ
لٰكِنَّاْ هُوَ	لٰكِنَّ هُوَ
اَفَاْئِنْ مِّتَّ	أَفَئِنْ مِّتَّ
لَاَاْذْبَحَنَّهٗ	لَاَذْبَحَنَّهٗ
لِيَرْبُوْاْ	لِيَرْبُوَ

اَطَعْنَا الرَّسُوْلَا	اَطَعْنَ رَّسُوْلَ
فَاَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَا	فَاَضَلُّوْنَ سَّبِيْلَ
لَاۡاِلَى الْجَحِيْمِ	لَاِلَلْجَحِيْمِ
لٰكِنْ لِّيَبْلُوْا	لٰكِنْ لِّيَبْلُوْ
نَبْلُوْا	نَبْلُوْ
لَاۡاَنْتُمْ	لَاَنْتُمْ
سَلَاسِلَا	سَلَاسِلَ
قَوَارِيْرَا	قَوَارِيْرَ
سَاُوْرِيْكُمْ	سَاُرِيْكُمْ

لَاُوَصَلِّبَنَّكُمْ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ

نَبَاْئِ الْمُرْسَلِيْنَ نَبَإِ الْمُرْسَلِيْنَ

وَجِاْیْٓءَ وَجِیْٓءَ

لِتَتْلُوْاْ لِتَتْلُوَ

سبق (۱۴)

حروفِ مُقَطَّعات

قرآن مجید میں بعض سوروں سے پہلے مفرد حروف لکھے ہوئے ہیں جنھیں مقطعات کہتے ہیں۔ انھیں جس طرح پڑھنا چاہیے نیچے لکھ دیا گیا ہے۔

صٓ	قٓ	نٓ	حٰمٓ
صَادْ	قَافْ	نُوْنْ	حَامِیْمْ
یٰسٓ		طٰهٰ	طٰسٓ
یَاسِیْنْ		طَاهَا	طَاسِیْنْ
الٓمٓ		الٓرٰ	الٓمّٓرٰ
اَلِفْ لَامْ مِّیْمْ		اَلِفْ لَامْ رَا	اَلِفْ لَامْ مِّیْمْ رَا
عٓسٓقٓ		طٰسٓمٓ	الٓمٓصٓ
عَیْنْ سِیْنْ قَافْ		طَاسِیْمْ مِّیْمْ	اَلِفْ لَامْ مِّیْمْ صَادْ

كٓهٰیٰعٓصٓ

كَافْ هَا یَا عَیْنْ صَادْ

سبق (۱۵)

وقف کا طریقہ

قرآن مجید کی تلاوت میں آیات کو ملا کر پڑھنے یا وقف کرنے کی مختلف علامتیں ہیں۔ وقف کرنے کی صورت میں الفاظ کی ادائیگی مندرجہ ذیل طریقوں سے ہوتی ہے۔

۱۔ جس لفظ کے بعد آیت ○ ہو اور اس کا آخری حرف ساکن ہو تو ساکن ہی رہے گا جیسے

لَمْ يُوْلَدْ کو لَمْ يُوْلَدْ
وَانْحَرْ کو وَانْحَرْ
فَحَدِّثْ کو فَحَدِّثْ ہی پڑھا جائے گا

۲۔ کسی حرف پر زبر، زیر، پیش ہو یا دو زبر، دو پیش ہوں تو وقف کی صورت میں آخری حرف ساکن ہو جائے گا جیسے

صَابِرِيْنَ کو صَابِرِيْنْ
بِالْعِبَادِ کو بِالْعِبَادْ
اَلْعَلِيْمُ کو اَلْعَلِيْمْ
اٰحَانٌ کو اٰحَانْ

مُسْتَقِيْمٍ کو مُسْتَقِيْمْ پڑھا جائے گا۔

۳- آخری حرف پر دو زبر ہوں تو وقف کی صورت میں تنوین کے نون کی جگہ الف پڑھا جائے گا جیسے

نَصِيْرًا کو نَصِيْرَا

عَظِيْمًا کو عَظِيْمَا

پڑھیں گے۔

۴- حرف کے آخر میں الف ہو تو الف ہی پڑھا جائے گا جیسے

وَكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا کو زَكَرِيَّا

پڑھیں گے

۵- آخری حرف ۂ یا ہٖ ہو تو وقف کرنے کی صورت میں ہ کو ساکن پڑھیں گے جیسے

لَهٗ کو لَهْ

رَبَّهٗ کو رَبَّهْ

بِهٖ کو بِهْ

پڑھیں گے۔

۶- گول ت (ۃ) وقف کی صورت میں (ہ) سے بدل جائے گی

جیسے

اَلْجَنَّةِ کو اَلْجَنَّهْ

آيَاتٌ کو آیَهْ

تَذْکِرَةٌ کو تَذْکِرَهْ

پڑھیں گے۔

۷۔ نون قطنی سے پہلے آیت ہو اور اُس آیت پر وقف کرنا ہو تو نون قطنی نہ پڑھا جائے گا بلکہ بعد والے حرف کو حرکت دیدی جائے گی جیسے

قَدِیْرُنِ۟ اَلَّذِیْ کو قَدِیْرُ اَلَّذِیْ پڑھیں گے۔

۸۔ جن الفاظ کے بعد آیت پر لا ہے اس کو دونوں طرح پڑھا یا جائے۔ یعنی وقف کے ساتھ بھی اور وصل کے ساتھ بھی

فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۝ لا

وَاِلٰی رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝ ع

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۝ لا

وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ۗ فَيَقُولُ رَبِّيٓ أَكْرَمَنِ ۗ

وَالْفَجْرِ ۙ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ۙ

وَلَا يُوثِقُ وَثَاقَهُۥٓ أَحَدٌ ۗ

وَجَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ۚ

إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۗ خَيْرًا يَّرَهُۥ ۗ

بَلْ يُرِيدُ الْإِنسَانُ لِيَفْجُرَ أَمَامَهُۥ ۚ

لَا تُحَرِّكْ بِهِۦ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِۦٓ ۗ

قَدْ أَفْلَحَ مَن زَكَّىٰهَا ۙ

وَمِنكُم مَّن يُرِيدُ الْآخِرَةَ ۚ

اُولٰٓئِکَ ھُمْ خَیْرُ الْبَرِیَّۃِ ۝ ط

یٰٓاَیَّتُھَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّۃُ ۝ ط

مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْھُمُ الْبَیِّنَۃُ ۝ ج

رَبِّ ھَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْکَ ذُرِّیَّۃً طَیِّبَۃً ۝ ج

فَتَاْتِیَھُمْ بِاٰیَۃٍ ط کَلَّآ اِنَّہٗ تَذْکِرَۃٌ ۝ ج

مُخْتَالًا فَخُوْرًا ۝ لا الَّذِیْنَ یَبْخَلُوْنَ

عَذَابًا اَلِیْمًا ۝ لا الَّذِیْنَ

اِنَّ عَلَیْنَا لَلْھُدٰی ۝

وَاِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَۃَ وَالْاُوْلٰی ۝

سبق (١٦)

اللہ کے نام

اسمائے حُسنیٰ

اَلرَّحْمٰنُ	اَلرَّحِيْمُ	اَلْمَلِكُ	اَلْقُدُّوْسُ
اَلسَّلَامُ	اَلْمُؤْمِنُ	اَلْمُهَيْمِنُ	اَلْعَزِيْزُ
اَلْجَبَّارُ	اَلْمُتَكَبِّرُ	اَلْخَالِقُ	اَلْبَارِئُ
اَلْمُصَوِّرُ	اَلْغَفَّارُ	اَلْقَهَّارُ	اَلْوَهَّابُ
اَلرَّزَّاقُ	اَلْفَتَّاحُ	اَلْعَلِيْمُ	اَلْقَابِضُ
اَلْبَاسِطُ	اَلْخَافِضُ	اَلرَّافِعُ	اَلْمُعِزُّ
اَلْمُذِلُّ	اَلسَّمِيْعُ	اَلْبَصِيْرُ	اَلْحَكَمُ
اَلْعَدْلُ	اَللَّطِيْفُ	اَلْخَبِيْرُ	اَلْحَلِيْمُ
اَلْعَظِيْمُ	اَلْغَفُوْرُ	اَلشَّكُوْرُ	اَلْعَلِيُّ
اَلْكَبِيْرُ	اَلْحَفِيْظُ	اَلْمُقِيْتُ	اَلْحَسِيْبُ
اَلْجَلِيْلُ	اَلْكَرِيْمُ	اَلرَّقِيْبُ	اَلْمُجِيْبُ
اَلْوَاسِعُ	اَلْحَكِيْمُ	اَلْوَدُوْدُ	اَلْمَجِيْدُ

اَلْبَاعِثُ	اَلشَّهِيْدُ	اَلْحَقُّ	اَلْوَكِيْلُ
اَلْقَوِیُّ	اَلْمَتِيْنُ	اَلْوَلِیُّ	اَلْحَمِيْدُ
اَلْمُحْصِیْ	اَلْمُبْدِئُ	اَلْمُعِيْدُ	اَلْمُحْيِیْ
اَلْمُمِيْتُ	اَلْحَیُّ	اَلْقَيُّوْمُ	اَلْوَاجِدُ
اَلْمَاجِدُ	اَلْوَاحِدُ	اَلْاَحَدُ	اَلصَّمَدُ
اَلْقَادِرُ	اَلْمُقْتَدِرُ	اَلْمُقَدِّمُ	اَلْمُؤَخِّرُ
اَلْاَوَّلُ	اَلْاٰخِرُ	اَلظَّاهِرُ	اَلْبَاطِنُ
اَلْوَالِیْ	اَلْمُتَعَالِیْ	اَلْبَرُّ	اَلتَّوَّابُ
اَلْمُنْتَقِمُ	اَلْعَفُوُّ	اَلرَّءُوْفُ	مَالِكُ الْمُلْكِ
ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ	اَلْمُقْسِطُ	اَلْجَامِعُ	
اَلْغَنِیُّ	اَلْمُغْنِیْ	اَلْمُعْطِیْ	اَلْمَانِعُ
اَلضَّارُّ	اَلنَّافِعُ	اَلنُّوْرُ	اَلْهَادِیْ
اَلْبَدِيْعُ	اَلْبَاقِیْ	اَلْوَارِثُ	اَلرَّشِيْدُ
	اَلشَّكُوْرُ	اَلصَّبُوْرُ	

سبق (١٧)

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام

مُحَمَّدٌ	اَحْمَدُ	حَامِدٌ	مَحْمُوْدٌ
بَشِیْرٌ	نَذِیْرٌ	طٰہٰ	یٰسٓ
مُزَّمِّلٌ	مُدَّثِّرٌ	حَبِیْبٌ	مُصْطَفٰی
اَمِیْنٌ	صَادِقٌ	اُمِّیٌّ	اَلْهَادِیْ
شَفِیْعٌ	حَاشِرٌ	عَاقِبٌ	شَهِیْدٌ

سبق (۱۸)

حضرت علی علیہ السّلام کے نام

علیؑ	مرتضیٰؑ	حیدرؑ	کرّارؑ
امیرالمؤمنینؑ		ابوالحسنؑ	ابوترابؑ
ولیؑ	وصیؑ	مولیٰؑ	اسداللہؑ
صدّیقؑ	فاروقؑ	السّاقیؑ	ایلیاؑ
الصّفیؑ	حجّۃاللہؑ	نفس اللہؑ	یداللہؑ

قسیم الجنّۃ والنّار

سبق (١٩)

حضرت فاطمہ علیہا السّلام کے نام

فَاطِمَۃ	زَھْرَآء	عَذْرَآء
بَتُوْل	مَعْصُوْمَۃ	شَفِیْعَۃ
رَاضِیَۃ	مَرْضِیَّۃ	مُحَدَّثَۃ
حَوْرَآء	سَیِّدَۃ	اُمُّ الْحَسَنِ
طَاھِرَۃ	مُطَھَّرَۃ	زَکِیَّۃ
	اُمِّ اَبِیْھَا	

حضرت امام حسن علیہ السّلام کے نام

حَسَن	شَبَّر	مُجْتَبیٰ	تَقِیّ

زَکِیٌّ	وَلِیٌّ	نَقِیٌّ	سَیِّدٌ
سِبطٌ	اَبُومُحَمَّدٍ	نَاصِحٌ	اَمِینٌ

سبق (۲۰)

حضرت امام حسین علیہ السّلام کے نام

حُسَینٌ	شُبَیرٌ	شَہِیدٌ	مَظلُومٌ
اَبُوعَبدِاللہِ	طَیِّبٌ	سِبطٌ	رَشِیدٌ
وَفِیٌّ	مُبَارَکٌ	سَیِّدُالشُّہَدَا	نَفسٌ مُطمَئِنَّۃٌ

حضرت امام زین العابدین علیہ السّلام کے نام

عَلِیٌّ	زَینُ العَابِدِینَ	سَیِّدُالصَّابِرِینَ

سَیِّدُ السَّاجِدِیْنَ ع	سَجَّادٌ ع	عَابِدٌ ع
اَبُوْمُحَمَّدٍ ع	سَیِّدُ الْعَابِدِیْنَ ع	خَاشِعٌ ع

سبق (۲۱)

حضرت امام محمد باقر علیہ السّلام کے نام

مُحَمَّدٌ ع	بَاقِرٌ ع	شَاکِرٌ ع

اَلْھَادِیْ ع	اَبُوْجَعْفَرٍ ع

حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام کے نام

جَعْفَرٌ ع	صَادِقٌ ع	اَبُوْعَبْدِ اللّٰہِ ع
طَاھِرٌ ع	صَابِرٌ ع	فَاضِلٌ ع

سبق (۲۲)

حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السّلام کے نام

مُوسیٰ	کَاظِمُ	اَبُوالحَسَنِ
صَالِحٌ	اَمِینٌ	صَابِرٌ

حضرت امام علی رضا علیہ السّلام کے نام

عَلِیٌّ	اَلرِّضَا	اَبُوالحَسَنِ
صَابِرٌ	زَکِیٌّ	وَلِیٌّ

حضرت امام محمد تقی علیہ السّلام کے نام

مُحَمَّدٌ	تَقِیٌّ	جَوَادٌ	قَانِعٌ
عَالِمٌ	مُرتَضیٰ	اَبُوجَعفَرٍ	

حضرت امام علی نقی علیہ السّلام کے نام

عَلیؑ	نَقیؑ	اَبُوالحَسَنؑ	اَلهَادِیؑ
نَاصِحؑ	فَقِیہؑ	اَمِینؑ	طَیِّبؑ

حضرت امام حسن عسکری علیہ السّلام کے نام

حَسَنؑ	عَسکَریؑ	اَبُومُحَمَّدؑ	
	اَلخَالِصؑ	اَلسِّرَاجؑ	

حضرت امام مہدی عجل اللہ فرجہ کے نام

مُحَمَّدؑ	اَبُوالقَاسِمؑ	اَلحُجَّةؑ	اَلمَهدِیؑ
اَلقَائِمؑ	اَلمُنتَظَرؑ	صَاحِبُ الزَّمَانؑ	
اَلخَلَفُ الصَّالِحؑ	صَاحِبُ الاَمرؑ	صَاحِبُ العَصرؑ	

سبق (۲۷)

دعا بعد اذان

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ قَلْبِیْ بَارًّا وَّعَیْشِیْ
قَارًّا وَّعَمَلِیْ سَارًّا وَّرِزْقِیْ دَارًّا وَّ
اَوْلَادِیْ اَبْرَارًا وَّاجْعَلْ لِّیْ عِنْدَ قَبْرِ
نَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ
وَسَلَّمَ مُسْتَقَرًّا وَّقَرَارًا بِرَحْمَتِكَ
یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

TANZEEMUL MAKATIB
Golaganj, Lucknow-18 INDIA
Phone: 0522-4080918, 9044065985
Email: makatib.makatib@gmail.com